HINDUSTANI N.T.

TURN THE PAGE

THIS EDITION CAN BE PRINTED

Pre-Release Edition

ANNOUNCEMENTS
& REQUESTS AT END

NEW TESTAMENT

IN

HINDUSTANI

Translated from the Koine Greek

Calcutta

Calc. Bapt. Miss.

Pre-Release Edition

First 75 Pages

- 1830s -

T.R.

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTÁNÍ LANGUAGE.

TRANSLATED FROM THE GREEK,

BY

THE CALCUTTA BAPTIST MISSIONARIES

WITH

NATIVE ASSISTANTS.

Calcutta

PRINTED AT THE BAPTIST MISSION PRESS, CIRCULAR ROAD

کتابِ مقدّس کا آخری حِصہ

یعنی

خداوند یسوع مسیح کی

انجیل

جو

متھی مارک لوک اور یوحنا سے لکھی گئی تھی

اور

رسولوں کے اعمال

اور

نصیحت و نبوّت کے خطوط

یونانی زبان سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا

کلکتہ

انگریزی اور امریکے کی دینی مجلس کی مدد سے باپٹِسٹ مِشن چھاپا خانے میں

چھاپا کیا گیا

سنہ ۱۸۳۹ یسوعی

فہرست

متھی کی انجیل ١

مارک کی انجیل ١٠٧

لوک کی انجیل ١٧١

یوحنا کی انجیل ٢٨٣

رسولوں کے اعمال ٣٧٠

.. .. ۴٧٨

.. .. ۵٢۴

.. .. ۵٦٩

.. .. ۵٩٩

.. .. ٦١۴

.. .. ٦٢٨

.. .. ٦٣٩

.. .. ٦۴٩

.. .. ٦۵٨

.. .. ٦٦٣

.. .. ٦٧۵

.. .. ٦٨٣

.. .. ٦٨٨

. .. . ٦٩٠

.. .. ٧٢٢

.. .. ٧٣٣

.. .. ٧۴۵

.. .. ٧۵٢

.. .. ٧٦۴

. .. . ٧٦۵

.. .. ٧٦٧

.. .. ٧٧٠

مقدس کتابوں کے نام

توریت وغیرہ

نام	مختصر	نام	مختصر	نام	مختصر
پیدایش	پید	۲ اخبار	۲ اخ	دانیئل	دان
خروج	خر	عزراہ	عز	ہوشیع	ہوش
احبار یا لیوی	احب یا اح	نحمیاہ	نحم	یوئل	یوئل
گنتی	گن	استیر	است	عاموس	عا
استثنا	اس	ایوب	ایوب	عوبدیاہ	عو
یوشع یا یہوشوع	یوش	زبور	زبور	یونس	یون
قاضی	قا	امثال سلیمان	امث	میکاہ	میک
راعوت یا روت	روت	واعظ	واعظ	نحوم	نحہ
۱ صموئیل یا سموئل	۱ صم	گیت سلیمان	گیت	حبقوق	حب
۲ صموئیل	۲ صم	اشعیا یا یشعیاہ	اشع	صفنیاہ	صف
۱ سلاطین یا ملوک	۱ سلا	ارمیا یا یرمیاہ	ارم	حجی	حگ
۲ سلاطین	۲ سلا	نوحہ	نو	زکریا یا ذکریاہ	زکر
۱ اخبار	۱ اخب یا اخ	یحزقئل	یحز	ملاخی یا ملاکھی	ملا

انجیل

متھی	مت	افسیونکو	افس یا اف	عبرانیونکو	عبر
مارک	مار	فلپیونکو	فل	یعقوب	یعق
لوک	لو	کلسیونکو	کل	۱ پطرس	۱ پطر
یوحنا	یو	۱ تھسلنیکیونکو	۱ تس	۲ پطرس	۲ پطر
اعمال	اعم	۲ تھسلنیکیونکو	۲ تس	۱ یوحنا	۱ یو
رومیونکو	رو	۱ تمتھی	۱ تم	۲ یوحنا	۲ یو
۱ کرنتھیونکو	۱ کر	۲ تمتھی	۲ تم	۳ یوحنا	۳ یو
۲ کرنتھیونکو	۲ کر	تیتسکو	تیت	یہوداہ	یہود
گلاتیونکو	گلا	فلیمن	فل	مشاہدہ	مشا

متھی کی انجیل

پہلا باب

سنہ یسوعی کے آگے

۱ یسوع مسیح کا نسب نامہ * ۱۸ اُسکی پیدایش کی بات *

۱ یسوع مسیح اِبن داؤد[1] اِبن اِبراھیم[2] کا نسب نامہ[3] *
۲ اِبراھیم کا بیٹا اِسحاق[4] اور اِسحاق کا بیٹا یعقوب[5] اور یعقوب کے
۳ بیٹے یہودا[6] اور اُسکے بھائی * اور یہودا کے بیٹے تامر[7] سے
فارِص اور زارح اور فارِص کا بیٹا حِصرون[8] اور حِصرون کا بیٹا
۴ رام * اور رام کا بیٹا عمّیناداب اور عمّیناداب کا بیٹا نحشون
۵ اور نحشون کا بیٹا سلمون * اور سلمون کا بیٹا راحب سے بوعز
اور بوعز کا بیٹا روت[9] سے عُبید اور عُبید کا بیٹا یشی *
۶ اور یشی کا بیٹا داؤد[10] بادشاہ اور داؤد بادشاہ کا بیٹا
۷ اُس عورت سے جو اوریا کی جورو تھی سُلیمان[11] * اور سُلیمان کا
۸ بیٹا رحبعم[12] اور رحبعم کا بیٹا ابیا اور ابیا کا بیٹا آسا * اور آسا کا
بیٹا یہوشافط اور یہوشافط کا بیٹا یورم اور یورم کی اولاد سے
۹ عُزیا * اور عُزیا کا بیٹا یوتم اور یوتم کا بیٹا آحز اور آحز کا بیٹا
۱۰ حِزقیا * اور حِزقیا کا بیٹا منّسی اور منّسی کا بیٹا آمون اور

[1] ب ۲۲ * ۴۵
[2] پید ۲۲ * ۱۸
[3] لو ۳ * ۲۳ و غ
[4] پید ۲۱ * ۲
[5] پید ۲۵ * ۲۶
[6] پید ۲۹ * ۳۵
[7] پید ۳۸ * ۲۹
[8] روت ۴ * ۱۸
[9] روت ۴ * ۱۳
[10] ۱ صم ۱۷ * ۱۲
[11] ۲ صم ۱۲ * ۲۴
[12] ۱ اخ ۳ * ۱۰ و غ

۱۱ آمون کا بیٹا یوشیا * اور یوشیا کا بیٹا یِکهنیا اور اُسکے بهائي جن
۱۲ دنوں میں بابِل کو اُٹهه چلے پیدا[1] هوئے * اور بعد اُسکے که بابِل کو
اُٹهه چلے یِکهنیا کا بیٹا شیلتیئل پیدا هوا اور شیلتیئل کا بیٹا
۱۳ زرُبابل * اور زرُبابل کا بیٹا ابیهود اور ابیهود کا بیٹا اِلیاقیم اور
۱۴ اِلیاقیم کا بیٹا عزور * اور عزور کا بیٹا صادوق اور صادوق کا بیٹا
۱۵ آکهیم اور آکهیم کا بیٹا اِلیهود * اور اِلیهود کا بیٹا اِلعازر اور
۱۶ اِلعازر کا بیٹا متّن اور متّن کا بیٹا یعقوب * اور یعقوب کا بیٹا
یوسُف وہ اُس مریم کا شوهر تها جسّے یسوع جو مسیح کهلاتا
۱۷ هي پیدا هوا * پس سب پُشتیں اِبراهیم سے داؤد تک
چوده اور داؤد سے اُسوقت تک که بابِل کو اُٹهه چلے چوده
اور اُسوقت سے که بابل کو اُٹهه چلے مسیح تک چوده هیں *
۱۸ یسوع مسیح کي پیدایش[2] اِسطرح هوئي که جب اُسکي
ما مریم یوسُف سے منسوب[3] هوئي اُسّے پہلے که وے همبستر
۱۹ هوویں وہ روح قدس سے حامِله[4] پائي گئي * تب اُسکے شوهر
یوسُف نے جو نیك مرد تها اُسکي تشهیر نچاه کے اِراده
۲۰ کیا که اُسے چُپکے سے چهوڑ دے * وہ اُن اندیشوں میں تها
که یکایك خُداوند کے فرِشتے نے خواب میں اُسپر ظاهر هو کے
کہا که ای یوسُف ابن داؤد[5] تو اپني جورو مریم کو اپنے پاس
رکهنے سے مت ڈر اِسلئے که اُسکا جو حمل هي سو روح
۲۱ قُدس[7] سے هي * اور وہ بیٹا[6] جنیگي اور تو اُسکا نام یسوع

سنه یسوعي کے آگے

[1] ۲ سلا ۲۴ * ۱۵
[2] لو ۱ * ۲۶ وغ
[3] لو ۱ * ۲۷
[4] پید ۳ * ۱۵ لو ۱ * ۳۵ گلا ۴ * ۴ و ۵
[5] لو ۲ * ۴
[6] لو ۱ * ۳۵
[7] لو ۱ * ۳۱ و ۲ * ۲۱

(یعني نجات دینیوالا) رکهنا اِسواسطے که وُه اپنے لوگونکو اُنکے
۲۲ گُناهونسے نجات[1] دیگا * پس اسیطرح جو کُچهه خُداوند نے
۲۳ نبي کي معرفت سے کها تها پورا هوا : که دیکهو ایک[2] کنواري
حامله هوگي اور ایک بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمّانوئیل رکها
۲۴ جایگا جِسکا ترجمه یهه هی که همارے ساتهه خُدا[3] * تب یوسُف
نے سوتے سے اُٹهکر جیسا که خُداوند کے فرِشتے نے کها تها کیا
۲۵ اور اپني جورو کو اپنے یهاں لے آیا * پر جب تک که وُه
اپنا پهلا بیٹا نجني اُسے نه جانا اور اُسکا نام یسوع[4] رکها *

دوسرا باب

۱ مجوسیونکا پورب سے یسوع کي تلاش کو آنا * ۱۳ یوسُف کا مصر میں
بهاگنا * ۱۶ هیرود کا بیت لحم کے لڑکوں کو قتل کروانا * ۱۹ یوسف کا
مسیح کو مصر سے پهر لانا اور مسیح کا ناصرت میں رهنا *

۱ جب یسوع هیرود شاه کے وقت میں یهودیه کے بیت
لحم[5] میں پیدا هوا کئي ایک مجوسیوں نے پورب طرف سے
۲ یروشالم میں آکے کها : که یهودیونکا بادشاه[6] جو پیدا هوا هی
کهاں هی ؟ که همنے پورب سے اُسکا ستاره[7] دیکها هی اور اُسکے
۳ سجدے[8] کے لئے آئے هیں * تب هیرود بادشاه اور یروشالم کے
۴ سب رهنےوالے یهه سُنکر گهبرائے * اور اُسنے سب سردار
امام اور اُن لوگونکے کاتبونکو بُلا کے اُنسے پوچها که مسیح
۵ کهاں پیدا هوگا ؟ اُنهوں نے اُسّے کها که یهودیه کے بیت لحم

سنه یسوعي

[1] اعم ۴ * ۱۲ ؛ تیط ۲ * ۱۴
[2] اشع ۷ * ۱۴
[3] یو ۱ * ۱ و ۱۴ ؛ ۱ تم ۳ * ۱۶
[4] لو ۲ * ۲۱
[5] لو ۲ * ۴-۷
[6] ب ۲۱ * ۵ ؛ زبور ۲ * ۶ ؛ اشع ۹ * ۶ و ۷
[7] گن ۲۴ * ۱۷
[8] یو ۵ * ۲۳

سنه يسوعي

[1] میکه ۵ * ۲
یو ۷ * ۴۲

[2] لو ۱ * ۳۳
[3] اشعه ۴۰ * ۱۱
ارمه ۲۳ * ۵ و ۷
یو ۱۰ * ۱۱

[4] زبور ۷۲ * ۱۰
اشعه ۶۰ * ۹

میں اِسلئے که نبي کي معرفت سے یوں لکھا گیا هي : که ۶
اى یهودیه کي زمین بیٔت[1] لحم تو یهودیه کے بڑے شهرونمیں
هرگز چھوٹا نهیں هي کیونکه تجهه میں سے ایک بادشاه
نکلیگا جو میرے[2] اِسرائیل لوگونکو پرورش[3] کریگا * تب هیرود ۷
نے اُن مجوسیونکو چپکے بلایا اور اُنسے تحقیق کرکے پوچھا که
وه سِتاره کِس وقت دِکھائي دِیا ؟ اور اُسنے اُنکو بیٔت لحم ۸
میں یهه کهکے بهیجا که جاکر اُس لڑکے کے احوال خوب دریافت
کرو اور جب تُم اُسکو پاو مُجهکو خبر دو تاکه میں بهي آکر
اُسے سِجده کروں * وے بادشاه سے یهه بات سُنکر چلے گئے اور وه ۹
سِتاره جو اُنهوں نے پورب سے دیکها تها اُنکے آگے آگے چلا گیا
یهاں تلک که وه لڑکا جهاں تها اُس جگهه کے اوپر آکے ٹهہرا *
تب وے اُس سِتارے کو دیکهکے بهت هي خوش هوئے * ۱۰
اور اُنهوں نے گهر میں جا کر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے ۱۱
ساتهه پایا اور زمین پر گِر کے اُسکو سجده کیا اور اُنهوں نے
اپني اسباب کهولکر سونا اور لُبان اور مُرّ اُسکو نذر[4] دیا * اور ۱۲
وے خواب میں خبر پاکر که هیرود کے پاس پهر جایا نچاهئے
دوسري راه سے اپنے مُلک کو گئے *

اُنکے جانے بعد خُداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب میں ۱۳
دِکهائي دیکر کها که اُٹهه اِس لڑکے کو اور اُسکي ما کو لیکر
مِصر کو بهاگجا اور جب تک که میں تجهه پاس خبر نه لاؤں

سنه يسوعي

وهيں رہ کيونکه هيرود قتل کرنے کے لئے اِس لڑکے کو ڈهونڈهيگا *
۱۴ تد اُسنے اُٹهکر لڑکے کو اور اُسکي ما کو ساتهه ليکے راتوں رات
۱۵ مِصر کو چلاگيا * اور هيرود کے مرنے تلک وهاں رها اِسيطرح وُه
جو خُداوند کے نبي[1] کي معرفت سے کها گيا تها که ميں نے
اپنے بيٹے کو مِصر سے بلايا پورا هوا *
۱۶ جب هيرود نے ديکها که اُن مجوسيوں نے اُسّے هنسي
کي نهايت غُصّے هوا اور لوگونکو بهيجکر بيت لحم اور اُسکے
چاروں طرف ميں جتنے لڑکے دو برس کے شروع ميں اور
اُسکے کم ميں تهے مُوافق اُس وقت کے که اُسنے مجوسيوں سے
۱۷ تحقيق کياتها سب کو قتل کيا * تب وُه جو يرميا[2] نبي نے
۱۸ کها تها پورا هوا : که راماه ميں زاري اور رونے اور پيٹنے کي
ايک آواز سُني جاتي هی که راحيل اپنے لڑکوں کے واسطے
روتي اورتسلّي نهيں مانتي اِسلئے که وے نهيں هيں *
۱۹ هيرود کے مرنے کے بعد خُداوند کے فرِشتے نے مِصرميں
۲۰ يوسُف کو خواب ميں دکهائي ديکر کها : اُٹهه اور اِس لڑکے
اور اِسکي ما کو ليکر اِسرائيل کے مُلک ميں جا اِسواسطے که
۲۱ جو اِس لڑکے کو جانسے مارنے چاهتے تهے سو مرگئے * تب وُه
اُٹها اور اُس لڑکے اور اُسکي ما کو ليکر اِسرائيل کے مُلک
۲۲ ميں آيا * ليکن جب سُنا که آرخِلاو يهوديه ميں اپنے باپ هيرود
کے تخت پر بيٹهکے بادشاهت کرتا هی اُس طرف جانے سے

[1] هوشع ۱۱ * ۱
[2] ارمه ۳۱ * ۱۵

ڈرا پر خواب میں خبر پاکر جلیل کي طرف چلا گیا * اور ۲۳
ایک شہر میں جسکا نام ناصرت[1] تها آکر رها اسیطرح جو
نبیوں کي معرفت سے کہا گیا تها که وہ ناصري کہلایگا پورا هوا *

تیسرا باب

۱ یحیی کے احوال * ۷ اسکا یردن میں لوگونکو غوطه دلانا *
۱۳ اور مسیح کو غوطه کهلانا *

انهیں دنوں[2] میں یحیی[3] غوطه دلانے والے نے یهودیه کے ۱
بیابان میں ظاهر هوکے وعظ کرکے کہا : که توبه[4] کرو کیونکه ۲
آسمان کي بادشاهت[5] نزدیک هوئي * یهه وہ شخص هی ۳
جسکا ذکر یشعیا نبي نے کیا که[6] بیابان میں ایک پکارنے
والے کي آواز هی که تم خدا کے رستے کو بناؤ اور اسکي
شاه راهوں کو درست کرو * یحیی[7] اونٹ کے بالوں کي پوشاک ۴
پهنتا اور چمڑیکا کمربند اپني کمر میں باندهتا تها اور تڈي
اور جنگل کا شهد اسکي خوراک تهي * تب یروشالم[8] اور سارے ۵
یهودیه کے اور یردن کي چاروں طرف کے رهنے والے اسکے
پاس آئے : اور اپنے گناهونکا اقرار کرکے[9] یردن میں اسکے ۶
هاتهونسے غوطه دلائے جاتے تهے *

جب اسنے دیکها که بهت سے فروسي[10] اور صدوقي[11] غوطه ۷
کهانے کے لئے چلے آئے تب انکو کها ای سانپونکے بچو[12] آینده
کے غضب[13] سے بهاگنا کسنے تمهیں بتایا * تم میوے جو ۸
توبه کے لائق هیں لاؤ[14] * اور اپنے دلمیں مت سمجهو که همارا ۹

سنه یسوعي

[1] یو ۱ * ۴۵
[2] لو ۳ * ۱ - ۳ و ۳ * ۲۳
[3] مار ۱ * ۴ یو ۱ * ۶
[4] ب ۴ * ۱۷
[5] ب ۱۳ * ۲۴ وغ دانی ۲ * ۴۴
[6] اشع ۴۰ * ۳ لو ۳ * ۴ یو ۱ * ۲۳
[7] مار ۱ * ۶
[8] مار ۱ * ۵
[9] یو ۳ * ۲۳ اعم ۲ * ۳۸ و ۱۹ * ۴
[10] ب ۲۳ * ۱۴ لو ۱۸ * ۹
[11] ب ۲۲ * ۲۳ اعم ۲۳ * ۸
[12] ب ۱۲ * ۳۴ لو ۳ * ۷
[13] ۲ تس ۱ * ۹
[14] اعم ۲۶ * ۲۰

باپ اِبراهیم هی[1] کیونکه میں تُمسے کہتا هوں که خُدا اِبراهیم
۱۰ کے لئے اُن پتّھرونسے لڑکے[2] پیدا کر سکتا هی * اور درختونکي
جڑ پر اِسوقت بسولا رکھا هی جس درخت میں اچّھا پھل
۱۱ نہیں لگتا هی[3] کاٹا جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا هی * سچ
هی میں تُمہیں توبه کے لئے پاني میں غوطه[4] دلاتاهوں لیکن
وُه جو میرے بعد آنیوالا هی مُجھسے بڑا هی[5] میں اُسکي
جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں وُه تُمکو آگ سي روح قدس[6] میں
۱۲ غوطه دلاویگا * اُسکے هاتھه میں سوپ هی اور وُه اپنے کھلیاں
کو صاف کریگا[7] اور اپنے گیہوؤنکو گولے میں[8] جمع کریگا
اور بُھوسي کو اُس آگ سے جو هرگز نہیں بُجھتي[9] جلا ویگا *
۱۳ تب یسوع جلیل سے[10] یردن کے کنارے پر اُسکے پاس آیا تاکه اُسکے
۱۴ هاتھه سے غوطه کھاوے * یحیی نے اُسّے منع کرکے کہا تو کیوں
میرے پاس آتاهی ؟ چاهئےکه میں تیرے هاتھه سے غوطه کھاؤں *
۱۵ تب یسوع نے اُسکے جواب میں کہا که اب اِجازت دے
کیونکه همیں سب نیک کاموںکو ایسا هي پورا کرنا مُناسب هی
۱۶ تب اُسنے اُسے اِجازت دي * یسوع جب غوطه کھا چُکا اُسي
وقت پاني سے نکلکر اوپر آیا که یکایک اُسپر آسمان کُھل گیا اور اُسنے
خُدا کي روح کو[11] کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا *
۱۷ اور یکایک آسمان سے ایک آواز آئي که یهه میرا پیارا[12] بیٹا هی
جسّے میں راضي هوں *

سنه یسوعي ۲۷

[1] لو ۳ * ۸ — یو ۸ * ۳۳ و ۳۹
[2] رو ۴ * ۱۱ و ۱۲
[3] ب ۷ * ۱۹ — لو ۳ * ۹ — یو ۱۵ * ۶
[4] مار ۱ * ۸ — لو ۳ * ۱۶
[5] یو ۱ * ۲۷
[6] اعم ۱ * ۵ — و ۲ * ۱-۴
[7] ملا ۳ * ۱-۳
[8] ب ۱۳ * ۳۰
[9] مار ۹ * ۴۴ — مش ۱۴ * ۱۱
[10] مار ۱ * ۹
[11] اشع ۱۱ * ۲ — و ۴۲ * ۱ — لو ۳ * ۲۲ — یو ۱ * ۳۲ و ۳۳
[12] ب ۱۷ * ۵ — لو ۹ * ۳۵ — ۲ پطر ۱ * ۱۷

سنه يسوعي ۲۷

چوتھا باب

۱ مسیح کا شیطان سے آزمایا جانا * ۱۲ اور اُسکا کفرناحوم میں رهنا * ۱۷ نصیحت شروع کرني * ۱۸ پطر اندریا یعقوب اور یوحناکو بُلانا * ۲۳ اور بیماروں کو چنگا کرنا *

تب روح قُدس نے یسوع کو بیابان میں پهنچایا تاکه ۱
شیطان اُسکا اِمتحان کرے * جب وُه چالیس دِن رات روزه ۲
رکهه چُکا آخر بهوکها هوا * تب اِمتحان کرنے والے نے اُس ۳
پاس آکر کها اگر تو خُداکا بیٹا هی تو کهه که یے پتّهر روٹیي بن
جاویں * پر اُسنے اُسکے جواب میں کها که لِکها هی آدمي ۴
خالي روٹیي سے نهیں بلکه هر حُکم سے جو خُداکے مُنهه سے نکلتا
هی جیتا هی * اُسوقت شیطان اُسے شهر مُقدّس میں لیگیا اور ۵
بڑي عبادت گاه کے کنگرے پر کهڑا کرکے اُسے کها : اگر تو خُداکا بیٹا ۶
هی تو آپکو نیچے گِرا دے اِسواسطے که یوں لِکها هی : وُه اپنے
فرِشتونکو تیرے لئے حُکم کریگا اور وے تُجهے هاتوں پر اُٹها لینگے
تا ایسا نهو که تیرا پانوں پتّهر پر لگے * تب یسوع نے اُسکو کها ۸
یهه بهي لِکها هی که تو اُس خُداوند کو جو تیرا خُدا هی
اِمتحان مت کر * پهر شیطان اُسے ایک بڑے اونچے پهاڑ پر ۹
لیگیا اور دُنیا کي تمام بادشاهت اور اُسکي شوکت اُسے
دِکهلاکے کها که اگر تو زمین پر گر کے مُجهے سِجده کرے تو مَیں یهه
سب کُچهه تُجهے دوں * تب یسوع نے اُسکو کها اَي شیطان دور هو ۱۰

[1] مار ۱ * ۱۲ لو ۴ * ۱
[2] اس ۸ * ۳
[3] ب ۲۷ * ۵۳
[4] زبور ۹۱ * ۱۱
[5] اس ۶ * ۱۶

کیونکه یهه لکها هی[1] که تو اُس خُداوند کو جو تیرا خُدا هی
۱۱ سِجده کر اور فقط اُسي کي بندگي کر * تب شیطان نے اُسکو
چهوڑا اور وونهیں فرشتوں[2] نے آکر اُسکي خدمت کي *
۱۲ جب یسوع نے سُنا که یحیی[3] گرفتار هوا توجلیل کو چلا گیا *
۱۳ اور ناصرت کو چهوڑکر کفرناحوم میں جو زبولون اور نفتالي کي
۱۴ سرحدوں میں جو دریا کے کنارے پر هی آکر رها * اسیطرح
۱۵ جو اشعیا نبي کي معرفت سے کها گیا تها پورا هوا : که[4] زبولون
اور نفتالي کي زمین یعنے جلیل عوام جو دریا کے کِنارے
۱۶ یردن پار هی : اُسي زمین کے لوگوں نے جو اندهیرے میں
بیٹهے تهے روشني دیکهي[5] اور اُن پر جو موت کے مُلک اور سایه
میں بیٹهے تهے روشني ظاهر هوئي *
۱۷ اُسي وقت سے یسوع نے وعظ کرنا اور یهه کهنا شُروع کیا که
توبه کرو[6] اِسلئے که آسمان کي بادشاهت نزدیک هی *
۱۸ جِسوقت که یسوع دریاے جلیل کے کِنارے پر چلا جاتا تها
اُسنے دو بهائیونکو جو مچهلي شِکار کرنے والے تهے[7] یعنے شمعون
جو پِطرس کهلاتا هی اور اُسکے بهائي اندریا کو دریا میں جال
۱۹ ڈالتے هوئے دیکها * اور اُسنے اُنهیں کها که میرے پیچهے چلے آؤ
۲۰ میں تُمهیں آدمیونکا شِکار کرنے والے[8] بناونگا * تب وے اُسي
۲۱ وقت جالونکو چهوڑ کر اُسکے پیچهے چلے * اور اُسنے وهانسے آگے
بڑهکے دو بهائیوں[9] یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا

سنه یسوعي ۲۷

1 اسه ۶ * ۱۳ و ۱۰ * ۲۰ ۱ صه ۷ * ۳
2 مار ۱ * ۱۳ لو ۲۲ * ۴۳
3 مار ۱ * ۱۴ لو ۳ * ۲۰
4 اشع ۹ * ۱ و ۲
5 لو ۱ * ۷۹ و ۲ * ۳۲
6 ب ۳ * ۲ مار ۱ * ۱۵
7 مار ۱ * ۱۶ لو ۵ * ۳
8 لو ۵ * ۱۰
9 مار ۱ * ۱۹

سنه یسوعي ۲۷

کو اپنے باپ کے ساتھہ کشتي پر بیٹھے ھوئے اپنے جال مرمّت
۲۲ کرتے دیکھا اور اُنکو بلایا * تب[1] وے اُسي وقت کشتي اور اپنے [1] لو ۵ * ۱۱
باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے چلے *
۲۳ یسوع سارے جلیل میں پھرتا ھوا اُنکے عبادت گاھوں میں
نصیحت[2] کرتا اور خُدا کي بادشاھت کي خوش خبري سُناتا [2] ب ۹ * ۳۵ مار ۱ * ۳۹
اور سارے دُکھہ دردونکو جو اُن لوگونمیں تھے چنگا کرتا تھا *
۲۴ اور تمام سُریا میں اُسکي شُہرت ھوئي اور اُن سب بیمارونکو جو
بہت طرح کي بیماري اور آفتونمیں گرفتار تھے اور دیوانونکو و
مصروعونکو و مفلوجونکو اُسکے پاس لائے اور اُسنے اُن سبھونکو
۲۵ چنگا کیا * اور بہت سي[3] جماعتیں جلیل اور دکاپلي اور یروشالم [3] مار ۳ * ۷و۸
اور یہودیه اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے چلیں *

پانچواں باب

۱ پہاڑ پر مسیح کا وعظ کرنا * ۳ بیان کرنا که مبارک کون هي * ۱۳ شاگردوں کا نمك اور روشني کي مانند ھونا * ۱۷ خدا کے حکم پورا کرنے کو مسیح کا آنا * ۲۱ قتل اور غضے سے منع کرنا * ۲۷ زنا سے منع کرنا * ۳۳ ھر بات میں قسم کرنے سے منع کرنا * ۳۸ ظلم سے صبر کرنا * ۴۳ اور دشمنونکو دوست رکھنا *

۱ یسوع جماعتونکو دیکھکر ایك پہاڑ پر چڑھکے بیٹھا اور
۲ اُسکے شاگرد اُس پاس آئے * تب اُسنے نصیحت کے طور پر
اُنھیں کہنے لگا :
۳ مبارک وے ھیں[4] جو دل میں بے غرور ھیں اِسلئے [4] اشع ۶۶ * ۲ لو ۶ * ۲۰
۴ که آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھي * مبارک وے

۵ هيں جو غمگين هيں[1] اِسواسطے که وے تسلّي هونگے * مُبارک
وے هيں جو حليم هيں[2] اِسلئے که وے زمين کے وارث
۶ هونگے * مُبارک وے هيں جو نيکي کے بهوکهے اور پياسے[3] هيں
۷ اِسواسطے که وے سير هونگے * مُبارک وے هيں جو رحم دل
۸ هيں اِسلئے که اُنپر رحم[4] کيا جايگا * مُبارک وے هيں جو
۹ صاف دِل[5] هيں کيونکه وے خُداکو[6] ديکهينگے * مُبارک
وے هيں جو صُلح[7] کرنيوالے هيں اِسواسطے که وے خُدا کے
۱۰ فرزند کهلائينگے * مُبارک وے هيں جو نيکي کے واسطے ستائے
جاتے هيں[8] اِسلئے که آسمان کي بادشاهت اُنهيں کي هے *
۱۱ مبارک هو تم جب که لوگ[9] ميرے سبب سے تم پر تُهمت لگاويں اور
تُمکو ستاويں اور سب طرح کي بُري باتيں تمهارے حق ميں
۱۲ جهوتهه کهيں * شاد هو اور خوشي[10] کرو که بهشت ميں تمهيں بُهت
پهل مليگا که اسيطرح لوگوں نے تمهارے اگلے[11] نبيونکو ستايا هے *
۱۳ تم زمين کے نمک هو اور اگر نمک کا مزا[12] بگڑ جاوے
تو وُه کِس طرح مزيدار کيا جاوے ؟ وُه کِسي کام کا نهيں سِواے
اِسکے که باهر پهينکا جاے اور لوگوں کے پاؤں تلے ملا جاے *
۱۴ تم دُنيا کي رَوشني هو[13] جو شهر که پهاڑ پر بسا هے چهپ نهيں
۱۵ سکتا * اور لوگ[14] چراغ روشن کرکے سرپوش کے نيچے نهيں رکهتے
بلکه چراغدان پر رکهتے هيں تد وُه سب کو جو اُس گهر ميں
۱۶ هيں رَوشني بخشتا هے * سو تمهاري روشني آدميوں کے

سنه يسوعي ۲۷

[1] اشع ۵۷ * ۱۵ و ۶۱ * ۱-۳
[2] زبور ۳۷ * ۱۱
[3] اشع ۴۴ * ۳ و ۵۵ * ۱-۲ لو ۶ * ۲۱
[4] ب ۶ * ۱۴ مار ۱۱ * ۲۵
[5] زبور ۲۴ * ۴-۵ عبر ۱۲ * ۱۴
[6] ۱ يو ۳ * ۲
[7] عبر ۱۲ * ۱۴
[8] ۲ تم ۳ * ۱۲ ۱ پطر ۳ * ۱۴
[9] لو ۶ * ۲۲ اعم ۵ * ۴۱
[10] يعق ۱ * ۲ ۱ پطر ۴ * ۱۴
[11] اعم ۷ * ۵۲
[12] مار ۹ * ۵۰ لو ۱۴ * ۳۴ عبر ۶ * ۴-۶
[13] فل ۲ * ۱۵
[14] مار ۴ * ۲۱ لو ۸ * ۱۶ و ۱۱ * ۳۳

سنه يسوعي ۲۷

سامهنے ويسي هي چمکے[1] تاکه وے تمهارے نيك کامونکو
ديکهکر تمهارے باپ کے جو آسمان پرهی شکر کریں *
يهه گمان مت کرو که ميں توريت اور نبيئوں کي کتابونکو ۱۷
منسوخ کرنے کو آيا هوں : ميں منسوخ کرنے نهيں آيا بلکه[2] پورا
کرنے کو آيا هوں * اِسواسطے ميں تمسے سچ کهتا هوں جِسوقت ۱۸
تك که آسمان[3] اور زمين نيست نهوں ايك نقطه يا ايك
شوشے توريت سے هرگز منسوخ نهوگا جبتك سب پورا نهووے *
پس جو کوئي که اِن حکموں ميں سے سب سے چهوٹے ايك حکم ۱۹
کو سست کرے[4] اور ويساهي آدميونکو سِکهاوے آسمان کي
بادشاهت ميں چهوٹا کهلائيگا پر جو کوئي عمل کرے اور
سکهلاوے آسمان کي بادشاهت ميں وهي بڑا کهلايگا *
کيونکه ميں تمهيں کهتا هوں که اگر تمهاري نيکي فروسيوں اور ۲۰
کاتبوں کي نيکي[5] سے زياده نهو تو تم آسمان کي بادشاهت ميں
کسي طرح سے داخل نهوگے *
تم سن چکے هو که اگلونسے کها گيا هی که تو خون[6] مت کر ۲۱
اور جو کوئي خون کريگا عدالت ميں سزا کے لائق هوگا *
پر ميں تمهيں کهتا هوں که جو کوئي اپنے بهائي پر بے سبب ۲۲
غصے[7] هووے وه عدالت ميں سزا کے لائق هوگا اور جو کوئي
اپنے بهائي کو احمق کهے بڑي عدالت ميں سزا کے لائق هوگا پر
جو کوئي کهے تو جاهل هی جهنم کي آگ ميں سزا کے لائق

[1] فل ۲ * ۱۵و۱۶ ؛ ۱ پطر ۲ * ۱۲
[2] رو ۱۰ * ۴
[3] لو ۱۶ * ۱۷ ؛ ۱ پطر ۱ * ۲۵ ؛ ۲ پطر ۳ * ۱۰
[4] گل ۳ * ۱۰ ؛ يعق ۲ * ۱۰
[5] ب ۲۳ * ۵و۲۳ ؛ ۱ رو ۱۰ * ۳
[6] پيد ۹ * ۶ ؛ خر ۲۰ * ۱۳ ؛ اس ۵ * ۱۷
[7] ۱ يو ۳ * ۱۵

سنه يسوعي ٢٧

٢٣ هوگا * پس اگر تو قربان گاه ميں اپني قرباني ليجاوے اور
وهاں تُجهے ياد آوے كه تو تيرے بهائي كے نزديك تقصيروار
٢٤ هو: تو وهاں اپني قرباني كو قربانگاه كے سامهنے چهوڑ كر چلا جا
پهلے اپنے بهائي سے ملاپ كر[1] تب آكے اپني قرباني گذران *
٢٥ جبتك تو اپنے فريادي كے ساتهه راه ميں هي[2] جلد اُس سے
ملاپ كر تاكه ايسا نهووے كه فريادي تجهے قاضي كے سُپرد كرے
اور قاضي تُجهكو كوتوال كے سُپرد كرے اور تو قيد ميں ڈالا
٢٦ جاوے * ميں تُجهے سچ كهتا هوں كه تو وهاں سے[3] جبتك
باقي كي ايك كوڑي تك ادا نكرے كسيطرح نچهوٹيگا *
٢٧ تُم سُن چُكے هو كه اگلونسے يوں كها گيا هي[4] كه تو زنا نكر *
٢٨ پر ميں تُمهيں كهتا هوں كه جو كوئي شهوت سے[5] كسي عورت پر
٢٩ نگاه كرے اپنے دِلميں اُسكے ساتهه زنا كرچكا * پس اگر
تيري دهني آنكهه تيرے گُناه كا[6] سبب هو تو اُسے نكال ڈال اور
پهينك دے كيونكه تيرا ايك عضو كا نهونا تيرے لئے اُس سے
٣٠ بِهتر هي كه تيرا تمام بدن جهنم ميں ڈالا جاوے * اور اگر
تيرا دهنا هاتهه تيرے گُناه كا سبب هووے اُسے كاٹ ڈال اور
پهينك دے كيونكه تيرا ايك عضو كا نهونا تيرے لئے اُس سے
٣١ بِهتر هي كه تيرا تمام بدن جهنم ميں ڈالا جاے * يهه تو
كها گيا هي كه جو كوئي اپني جورو كو چهوڑ دے[7] اُسے طلاق
٣٢ نامه ديوے * پر ميں تُمهيں كهتا هوں كه جو كوئي اپني

[1] ب ١٨ * ١٥
[2] لو ١٢ * ٥٨ اشع ٥٥ * ٦
[3] ب ١٨ * ٣٤ و ٣٥ * ٤١ و ٤٦ لو ١٢ * ٥٩
[4] خر ٢٠ * ١٤ اس ٥ * ١٨ و ٢٢ * ٢٢
[5] خر ٢٠ * ١٨ ايوب ٣١ * ١
[6] ب ١٨ * ٨ و ٩ مار ٩ * ٤٧ رو ٦ * ٦ و ٨ * ١٣ كل ٣ * ٥
[7] ب ١٩ * ٣-٩ اس ٢٤ * ١ مار ١٠ * ٢-٩

جورو کو سوائے[1] حرام کاري کے اور کسي سبب سے چھوڑ دیوے　نه یسوعي ۲۷
اُسے زنا کرواتا هي اور جو کوئي اُس عورت سے جسے چھوڑ دیا　ب ۱۹ * ۹ / ۱۶ * ۱۸
هي بیاه کرے زنا کرتا هي *
۳۳ وُه بهي تم سُن چُکے هو جو اگلونسے کہا گیا هي که تو جهوٹهي[2]　ذر ۲۰ * ۷ / احبد ۱۹ * ۱۲
۳۴ قسم نکها بلکه اپني قسمونکو خداوند کے لئے پورا کر * پر میں
تُمهیں کهتا هوں هرگز قسم نکهانا[3] نه تو آسمان کي کیونکه وُه　بعق ۵ * ۱۲
۳۵ خُدا کا تخت[4] هي * اور نه زمین کي که وُه اُسکے پانو کي جگهه　ب ۲۳ * ۲۲ / شع ۶۶ * ۱
۳۶ هي اور نه یروشالم کي کیونکه وُه بڑے بادشاه کا شهر هي * اور
نه تو اپنے سِر کي قسم کها که تو ایک بال کو سفید یا کالا نهیں
۳۷ کر سکتا هي * بلکه تو هاں اور نهیں سے زیاده کُچهه نه بول
کیونکه جو اُس سے زیاده هو بدي سے هوتا هي *
۳۸ تُم سُن چُکے هو جو کها گیا هي که آنکهه کے بدلے[5] آنکهه اور　خر ۲۱ * ۲۴ / احبد ۲۴ * ۲۰
۳۹ دانت کے بدلے دانت * پر میں تم سے کهتا هوں که[6] نُقصان　لو ۶ * ۲۹ / رو ۱۲ * ۱۹
کرنے والے کو منع مت کرو بلکه جو کوئي تیرے دهنے گال پر　ا تس ۵ * ۱۵
۴۰ طمانچه مارے تو دوسرے بهي اُسکي طرف پهیر دے * اور اگر
کوئي عدالت میں تجُهه پر نالِش کرے اور تیري قبا اُتار
۴۱ لیوے تو کُرتا بهي اُسے دے ڈال * اور جو کوئي تجُهے بیگار
۴۲ ایک کوس لیجاوے تو اُسکے ساتهه دو کوس چلا جا * جو
تجهسے کُچهه مانگے اُسے دے اور[7] جو کوئي تجهسے قرض مانگے　اس ۱۵ * ۷ / لو ۶ * ۳۰
اُس سے مُهنه نه موڑ *

سنه يسوعي ۲۷

۴۳ تُم سُن چُکے هو جو کها گيا هي[1] که تو اپنے پڑوسي سے دوستي
۴۴ رکهه اور اپنے دُشمن سے دُشمني رکهه * پر مَيں تُمهيں کهتا هوں
که اپنے دُشمنونکو پيار کرو[2] اور جو تُم کو بد دُعا کريں اُنکے لئے
نيک دُعا چاهو جو تُم سے بدي کريں اُنسے نيکي کرو اور
۴۵ جو تُمهيں ستاويں اور دُکهه ديويں اُنکے لئے دُعا مانگو: تا که تُم
اپنے باپ کے جو آسمان پر هي[3] فرزند هوؤ کيونکه وُه اپنے سورج
کو بدوں اور نيکوں پر طالع کرتا هي اور راستبازوں و ناراستبازوں
۴۶ پر مينهه برساتا هي * پس اگر تُم اُنهونکو[4] جو تُمهيں دوست
رکهتے هيں دوست رکهو تو تُمکو کيا فائده هوگا؟ کيا کمينے لوگ
۴۷ يهه نهيں کرتے؟ اور اگر تُم فقط اپنے بهائيونکو سلام کرو تو تُم
اورونسے کيا زياده نيکي کرتے هو؟ کيا بُت پرست لوگ يهه نهيں
۴۸ کرتے؟ اِسلئے جيسا تُمهارا باپ جو آسمان پر کامل هي
تُم بهي[5] کامل هو *

[1] احبـ ۱۹ * ۱۸
[2] لو ۶ * ۲۷ و ۲۳ * ۲۴ اعمـ ۷ * ۶۰ رو ۱۲ * ۱۴
[3] لو ۶ * ۳۵
[4] لو ۶ * ۳۲
[5] افس ۵ * ۱

چهتواں باب

۱ مسيح کا وعظ کرنا * ۲ خيرات کا بيان * ۵ دعا کا بيان *
۱۶ روزه رکهنے کي طريق * ۱۹ دولت جمع کرنے کي بات *
۶۴ اور نيکي کي تلاش کا ضرور هونا *

۱ هوشيار تُم لوگونکو دِکهلانے کے لئے اپنے نيک کام نکرو نهيں
تو تُمهارے باپ سے جو آسمان پر هي تُمهيں کُچهه پهل
نه مليگا *

سنه يسوعي ۲۷

۲ جِسوقت تو خيرات كرتا هى اپنے سامھنے ترُهي نه بجايا كر
كيونكه اِسطرح مكار لوگ عبادت گاهوں اور رستوں ميں بجاتے هيں
تاكه لوگ اُنكي تعريف كريں ميں تُمسے سچ كهتا هوں كه وے اپنا
۳ پهل پا چُكے * بلكه جب تو خيرات كرے چاهئے كه تيرا باياں
۴ هاتهه جو كُچهه تيرا دهنا هاتهه كرے نجانے : تاكه تيري
خيرات چهپي رهے اور تيرا باپ جو پردے ميں ديكهتا هى
وُه تجهكو ظاهر ميں پهل[1] ديگا * [1] لو ۱۴ * ۱۴

۵ جسوقت تو دُعا مانگے مكارونكي مانند نكر كيونكه وے
عبادت گاهوں ميں اور رستونكے كنارے لوگوں كو دِكهانے كے لئے
كهڑے هوكر دُعا مانگنے كو دوست ركهتے هيں * ميں تُمسے سچ
۶ كهتا هوں كه وے اپنا پهل پا چُكے * ليكن تو جب دُعا مانگے
تو ايك گوشے ميں جاكر دروازه بند كركے اپنے باپ سے جو
پردے ميں هى دُعا مانگ اور تيرا باپ جو پردے ميں
۷ ديكهتا هى تُمكو ظاهر ميں پهل ديگا * اور جب تُم دُعا مانگتے
هو بُت پرستونكي مانند زياده بك بك نكرو كيونكه وے
يهه گُمان كرتے هيں كه اُنكي زياده گوئي سے اُنكي دعا مقبول
۸ هووے * پس تُم اُنكے ايسا مت هو كيونكه تمهارا باپ اُسكے آگے
كه تُم اُسسے مانگو جانتا هى كه تُم كِس كِس چيز كے مُحتاج
۹ هو * اِسواسطے تُم اِس طرح سے دُعا مانگو[2] اى همارے باپ جو [2] لو ۱۱ * ۲
۱۰ آسمان پر هى تيرا نام مُكرّم هووے * تيري بادشاهت هووے

سنه يسوعي ۲۷

اور سب تيري مرضي کے مُطابق جيسا آسمان پر هوتا هی
۱۱ زمين پر بهي هو * هماري روزي کي روٹي آج همکو بخش *
۱۲ اور جسطرح سے که هم اپنے تقصيرواروںکو مُعاف[2] کرتے هيں
۱۳ تو هماري تقصيرکو مُعاف[3] کر * اور همکو اِمتحان[4] ميں نه ڈال
بلکه بدي سے بچا (کيونکه بادشاهي[5] اور توانائي اور بُزرگي
هميشه تيري هی آمين) *
۱۴ اگر تُم آدميونکے گُناه مُعاف[6] کروگے تُمهارا باپ جو آسمان
۱۵ پر هی تُمهيں مُعاف کريگا * اور اگر تُم آدميونکے گُناه نه
مُعاف کروگے[7] تُمهارا باپ بهي تُمهارے گُناه نه مُعاف کريگا *
۱۶ جب تُم روزه رکهو مکّاروں کي مانند تُرش[8] رو مت هو
کيونکه وے اپنا مُنهه بناتے هيں تاکه لوگ اُنهيں روزه دار
۱۷ جانيں ميں تُمسے کهتا هوں که وے اپنا پهل پا چُکے * پر
تو جب روزه رکهے اپنے سر ميں تيل مل اور اپنے مُنهه کو دهو:
۱۸ تاکه تو آدميوں کي نظر ميں نهيں پر تيرے باپ کي جو
پردے ميں هی اُسکي روزه دار ظاهر هو اور تيرا باپ جو
پردے سے ديکهتا هی تجهے ظاهر ميں پهل ديگا *
۱۹ مال اپنے واسطے زمين[9] پر جمع مت کرو که يهاں کيڑا اور
زنگ خراب کرتا هی اور چور سيندهه ديکے چُراتے هيں *
۲۰ ليکن مال اپنے لئے آسمان[10] پر جمع کرو وهاں نه کيڑا نه زنگ
خراب کرتا هی اور نه چور وهاں سيندهه ديکے چُراتے هيں *

[1] امثـ ۳۰ * ۸
[2] ب ۱۸ * ۲۱ لو ۱۷ * ۳ و ۴
[3] زبور ۱۸ * ۲۵ لو ۱۱ * ۴
[4] ب ۲۶ * ۴۱ زبور ۱۴۱ * ۴ ۱ کر ۱۰ * ۱۳
[5] ۱ اخ ۳۰ * ۱۱
[6] مار ۱۱ * ۲۵ کلـ ۳ * ۱۳
[7] ب ۱۸ * ۳۵ يعقـ ۲ * ۱۳
[8] اشعـ ۵۸ * ۵
[9] ۱ تم ۶ * ۹ و ۱۰
[10] ب ۱۹ * ۲۱ لو ۱۲ * ۳۳ و ۱۶ * ۹ وغ ۱ پطر ۱ * ۴

سنه یسوعي ۲۷

کیونکه جس جگهه تمهارا مال هی تمهارا دل بهي وهیں لگا ۲۱
رهیگا * بدن کا چراغ آنکهه هی[1] پس اگر تیري آنکهه صاف هو تو ۲۲
تیرا تمام بدن روشن هوگا * پر اگر تیري آنکهه بري هو تو تیرا ۲۳
تمام بدن اندهیرا هوگا اگر یهه روشني جو تجهه میں هی
اندهیارا هو تو وه کیا بڑا اندهیرا هوگا ؟

کوئي شخص دو خاوندکي[2] خدمت نہیں کرسکتا اِسلئے که وه ۲۴
یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے دوستي یا وه ایک کو
عزیز رکهیگا اور دوسرے کو حقیر جانیگا تم خدا اور[3] دولت یهه دونو
کي بندگي نہیں کرسکتے * اور میں تمسے سچ کہتا هوں تم اپني ۲۵
زندگي کے لئے فکر[4] نکرو که هم کیا کهائینگے اور کیا پئینگے ؟ اور نه
اپنے بدن کے لئے که هم کیا پهنینگے ؟ کیا جان خوراک سے بهتر
نهیں اور بدن پوشاک سے ؟ هوا کے پرندوں[5] پر نظر کرو که وے نه ۲۶
بوتے اور نه کاٹتے هیں اور نه کولے میں جمع کرتے هیں اور
تمهارا باپ جو آسمان پر هی انکي پرورش کرتا هی کیا تم
انسے بهت بهتر نهیں هو؟ تم میں سے[6] وه کون هی جو فکر کر کے ۲۷
اپني عمر کو کچهه بڑها سکتا هی ؟ اور پوشاک کا کیوں فکر ۲۸
کرتے هو ؟ میدان کے سوسن کے پهولوں کو دیکهو وے کیونکر
بڑهتے هیں نه وے محنت کرتے هیں اور نه وے کاتتے هیں *
اور میں تمسے کهتا هوں که سلیمان اپني ساري شوکت میں ۲۹
ان میں سے ایک کي مانند آراسته نه تها * پس جب خدا ۳۰

[1] لو ۱۱ * ۳۴
[2] لو ۱۶ * ۱۳
[3] ۱ تم ۶ * ۱۷؛ ۱ یو ۲ * ۱۵
[4] زبور ۵۵ * ۲۲؛ لو ۱۲ * ۲۲؛ فل ۴ * ۶؛ ۱ پطر ۵ * ۷
[5] ایوب ۳۸ * ۴۱؛ زبور ۱۴۷ * ۹؛ لو ۱۲ * ۲۴
[6] لو ۱۲ * ۲۶

سنه يسوعي ۲۷

میدان کي گھاس کو جو آج هي اور کل تنور میں جھونکي
جايگي يوں آراسته کرتا هي اى کم اعتقاد و وه تمکو اسے زياده نهيں
۳۱ پہنايگا ؟ اِسلئے فکر مت کرو که هم کيا کهاويں اور کيا پيويں اور
۳۲ کيا پہنيں ؟ اِسواسطے بُت پرست لوگ اُن چيزونکي تلاش میں رهتے
هيں اور تُمهارا باپ جو آسمان پر هي جانتا هي که تُم اُن سب
۳۳ چيزونکے مُحتاج هو * بلکه پهلے خُدا کي [1] بادشاهت اور اُسکي
نيکي کي تلاش کرو اور يهه سب چيزيں تُمکو دي [2] جائينگي *
۳۴ پس تُم کل کي فِکر مت کرو کيونکه کل اپني چيزونکي آپ هي
فِکر کريگا : هر ايک دِن کے لئے اُسي دِن کي تکليف بس هي *

[1] لو ۱۲ * ۳۱
[2] مار ۱۰ * ۳۰

ساتواں باب

۱ مسيح کا عيب گيري سے منع کرنا * ۷ اور دُعا مانگنے کا بيان *
۱۳ چهوٹے دروازے سے داخل هونے کا بيان * ۱۵ جهوٹهے نبيوں سے
پرهيز کرنے کا بيان * ۲۱ اور خُداکے حُکم پر عمل ضرور هونا *
۲۴ دانا اور نادان کي تمثيل * ۲۸ نصيحت کي اِنتها *

۱ عيب گيري نکرو [3] تا که تُمهاري عيب گيري نکي جاوے *
۲ کيونکه جو عيب گيري تم کروگے ويسي هي تُمهاري عيب
گيري کي جايگي اور جِس پيمانے سے تُم پيمايش [4] کرتے هو
۳ اُسي سے تُمهارے واسطے پيمايش کي جايگي * اور تو اُس
تِنکے کو جو تيرے بهائي کي [5] آنکهه میں هي کيوں ديکهتا
هي اور جو شهتير که تيري آنکهه میں هي اُسے دريافت نهيں
۴ کرتا ؟ اور کيونکر تو اپنے بهائي کو کهتا هي که وه تنکا تيري

[3] لو ۶ * ۳۷
[4] مار ۴ * ۲۴ لو ۶ * ۳۸
[5] لو ۶ * ۴۱

سنه يسوعي ۲۷

آنکهه سے لا نکال دوں اور دیکهه که تیري آنکهه میں ایك شهتیر
هی ؟ او مکّار پهلے تو اُس شهتیر کو اپني آنکهه سے نِکال تب ۵
تو تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچّهي طرح سے دیکهکر
[1] امثٰ ۹ * ۸ — نِکال سکیگا * جو چیز که پاك هی [1] کُتّوں کو مت دو اور اپنے ۶
موتي سؤرونکے آگے مت پهینکو تا ایسا نهو که وے اُنهیں پا مال
کریں اور پهرکر تم هي کو پهاڑیں *
مانگو تو تمهیں [2] دیا جایگا ڈهونڈهو تو تم پاؤ گے کهٹکهٹاؤ ۷
تو تمهارے واسطے کهولا جایگا * کیونکه جو کوئي مانگتا هی ۸
پاتا هی اور جو کوئي ڈهونڈهتا هی اُسے مِلتا هی اور جو
کوئي کهٹکهٹاتا هی اُسکے لئے کهولا جاتا هی * تم میں سے کون ۹
[3] لو ۱۱ * ۱۱ — شخص هی که اگر اُسکا بیٹا اُسسے روٹي [3] مانگے وه اُسکو ایك پتّهر
دیوے ؟ یا اگر وه مچهلي مانگے وه اُسے ایك سانپ دیوے ؟ ۱۰
جب که تم بُرے هوکے اپنے فرزندوں کو اچّهي چیزیں دینے جانتے ۱۱
[4] لو ۱۱ * ۱۳ — هو کیا تمهارا باپ جو آسمان پر هی اچّهي [4] چیزیں اپنے
[5] لو ۶ * ۳۱ — مانگنےوالونکو نهیں دیگا ؟ پس [5] جو سلوك تم چاهتے هو که ۱۲
[6] احبٰ ۱۹ * ۱۸ رو ۱۳ * ۸-۱۰ — لوگ تم سے کریں تم بهي اُنسے وهي کرو کیونکه توریت [6] اور سب
نبیونکي باتونکا خُلاصه یِهي هی *
[7] لو ۱۳ * ۲۴ — تم چهوٹے دروازے سے [7] داخِل هو کیونکه بڑا هی وه دروازه ۱۳
اور کُشاده هی وه رسته که هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں
که اُسي سے داخِل هوتے هیں * کیا چهوٹا هی وه دروازه اور ۱۴

سنه يسوعي ۲۷

كيا تنگ هى وه رسته جو زندگاني كو پهنچاتا هى اور وے جو
اُسے پاتے هيں كتنے تهوڑے هيں !
۱۵ جهوٹهے [1] نبيونسے پرهيز كرو كه تمهارے پاس بهيڑوں كي
پوشاك ميں [2] آتے هيں اور باطن ميں درنده بهيڑئے هيں : تم
۱۶ اُنكے پهلونسے [3] اُنكو پهچانوگے * كيا لوگ كانٹونسے انگور يا اُونٹ
۱۷ كٹارے سے انجير حاصل كرتے هيں * اِسي طرح سے هر ايك
اچّها درخت اچّها پهل لاتا هى اور بُرا درخت برا پهل لاتا هى *
۱۸ اچّها درخت بُرا پهل لا نهيں سكتا اور نه بُرا درخت اچّها پهل
۱۹ لا سكتا هى * هر درخت [4] جو اچّها پهل نهيں لاتا كاٹا جاتا اور
۲۰ آگ ميں ڈالا جاتا هى * سو تم اُنكے پهلونسے اُنكو پهچانوگے *
۲۱ نه هر ايك كه مُجهے خُداوند خُداوند [5] كهتا هى آسمان كي
بادشاهت ميں داخل هوگا مگر وهي جو ميرے باپ كي
۲۲ مرضي پر جو آسمان پر هى عمل كرتا هى * بهُتيرے مُجهے
اُس دن كهينگے كه اى خُداوند همنے تيرے نام سے
كيا نبوّت كي [6] بات نهيں كهي اور تيرے نام سے ديوونكو نهيں
بهگايا اور تيرے نام سے بهت سي كرامتيں ظاهر نهيں كيں ؟
۲۳ تب ميں اُنهونكو يهي جواب دونگا اى [7] بدكارو ميرے پاس سے
دور هو ميں تُمهيں كبهي نهيں جانتا *
۲۴ پس جو كوئي [8] ميري باتيں سُنتا هى اور اُنپر عمل كرتا هى
ميں اُسے ايك دانا آدمي سے تشبيه ديتا هوں جسنے سنگستان

[1] ب ۲۴ * ۴ و ۲۴ — اس ۱۳ * ۳ — ۱ يو ۴ * ۱
[2] ۲ تم ۳ * ۵
[3] ب ۱۲ * ۳۳ — لو ۶ * ۴۴
[4] ب ۳ * ۱۰ — يو ۱۵ * ۲-۶
[5] ب ۲۵ * ۱۱ — لو ۶ * ۴۶ — و ۱۳ * ۲۵
[6] يو ۱۱ * ۵۱ — ۱ كر ۱۳ * ۲
[7] ب ۲۵ * ۱۲ و ۴۱ — لو ۱۳ * ۲۵-۲۷ — ۲ تم ۲ * ۱۹
[8] لو ۶ * ۴۷ و غ

سنه يسوعي ۲۷

پر اپنا گهر بنايا * اور مينهه برسا اور سيلاب آئے اور آندهياں ۲۵
چليں اور اُس گهر پر زور مارا ليکن وه گهر نگرا کيونکه
سنگستان پر بنايا گيا تها * اور جو کوئي ميري باتيں سُنتا هي ۲۶
اور اُن پر عمل نهيں کرتا ايک نادان سے تشبيه ديا جايگا جسنے
اپنا گهر ريتي پر بنايا * اور مينهه برسا اور سيلاب آئے اور ۲۷
آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا اور وه گهر گر پڑا اور
اُسکا گرنا هولناک هوا *

جب يسوع يهه بات کهه چکا وے لوگ اُسکي نصيحت ۲۸
سے تعجب کئے[1]: کيونکه وه اُنکو نه کاتبوں کي طرح بلکه اقتدار ۲۹
رکهنے والے کي مانند نصيحت کرتا تها *

آٹهواں باب

۱ مسيح کا ايک کوڑهي کو چنگا کرنا * ۵ صوبهدار کے ايک چاکر کو چنگا کرنا * ۱۴ پطرس کي ساس کو چنگا کرنا * ۱۶ بهت سے بيماروں کو چنگا کرنا * ۱۸ شاگرد هونے کي طريق کو بتانا * ۲۳ طوفان کو موقوف کردينا * ۲۸ ديو کو دو آدميوں ميں سے نکالنا *

جب وه اُس پهاڑ سے اُترا بڑي جماعت اُسکے پيچهے چلي * ۱
اور ايک کوڑهي نے[2] آکر اُسے سجده کرکے کها که اي خداوند ۲
اگر تو چاهے تو مجهے پاک کرسکتا هي * يسوع نے اپنا هاتهه ۳
بڑهاکے اُسکو چهوا اور کها ميں چاهتاهوں تو پاک هو اور
وونهيں[3] اُسکا کوڑهه جاتا رها * تب يسوع نے اُسے کها ديکهه کسي ۴
سے مت کهه ليکن جاکے اپنے تئيں امام کو دکها اور لوگوں کو

[1] مار ۱ * ۲۲ لو ۴ * ۳۲ يو ۷ * ۴۶

[2] مار ۱ * ۴۰ لو ۵ * ۱۲

[3] ب ۹ * ۳۰ مار ۵ * ۴۳

سنه يسوعي
۲۷

[1] اع ۱۴ * ۳-۱۰
لو ۵ * ۱۴
[2] لو ۷ * ۱-۱۰

گواهی دینے کے لئے جو نذر[1] موسی نے مقرّر کي اُسے دے *
۵ جب یسوع کُفرناحوم[2] میں داخل هوا ایک صوبه دار نے
۶ پاس آکر اُسکي منّت کرکے کہا : ای خُداوند میرا چھوکرا
۷ گھر میں فالج کي بیماري سے بُہت اذیّت پاتا هی * تب
۸ یسوع نے اُسکو کہا که میں آکر اُسے چنگا کرونگا * تب اُس
صوبه‌دار نے جواب دیا که ای خُداوند میں اِس لائق نہیں
که تو میرے چھت کے نیچے آوے لیکن صِرف بات کہه تو میرا
۹ چھوکرا چنگا هو جایگا * کیونکه میں ایک آدمي هوں جو
دوسرے کے حکم کے تابِع هوں اور سپاهي میرے حُکم کے تابِع هیں
اور میں ایک کو کہتا هوں که جا تو وُه جاتا هی اور دوسریکو
که آ تو وُه آتا هی اور اپنے نوکرکو که یهه کر تو وُه کرتا هی *
۱۰ تب یسوع نے سُن کر تعجُّب کیا اور اُنکو جو اُسکے پیچھے چلتے تھے
کہا میں تُمسے سچ کہتا هوں که میں نے ایسا بڑا ایمان بني
۱۱ اسرائیل میں نپایا * اور میں تُم سے کہتا هوں که بُہتیرے
[3] ملا ۱ * ۱۱
لو ۱۳ * ۲۹
پورب اور پچّھم سے آوینگے[3] اور ابراهیم اور اِسحاق اور یعقوب کے
۱۲ ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیتهینگے * پر اِس بادشاهت
[4] ب ۲۱ * ۴۳
[5] ب ۱۳ * ۴۲
و ۲۴ * ۵۱
و ۲۵ * ۳۰
لو ۱۳ * ۲۹
کے لوگ[4] باهر اندهیرے میں ڈالے جاینگے[5] وهاں رونا اور دانت
۱۳ پیسنا هوگا * تب یسوع نے اُس صوبه‌دار سے کہا که جا اور
جیسا تو نے اِعتقاد کیا هی تیرے واسطے ویساهي هو اور
اُسکا چهوکرا اُسي گهڑي چنگا هوا *

سنه يسوعي ۲۷

يسوع نے پطرس کے گھر میں آکر دیکھا که اُسکي ساس تپ کي ۱۴
بیماري میں[1] پڑي هوئي هی * اور اُسنے اُسکے هاتهه کو چھوا اور ۱۵
اُسکي تپ چھوٹ گئي اور اُسنے اُٹھه کے اُنکي خدمت کي *
جب شام هوئي اُسکے پاس بهت سے[2] دیوانوں کو لائے اور ۱۶
اُسنے بات سے دیوونکو دور کیا اور بیمارونکو چنگا کیا * پس اِسّے ۱۷
جو یشعیا نبي کي معرفت سے کها گیا که اُسنے[3] تو هماري
ساري کم زوریاں لے لیں اور تمام بیماریاں اُٹھا لیں پورا هوا *
جب یسوع نے بڑي جماعت اپني چاروں طرف ۱۸
دیکھي اُسنے حکم کیا که پار جاویں * اور ایک کاتب[4] نے آکر ۱۹
اُسّے کها که ای اُستاد جهاں کهیں تو جاے میں تیرے پیچھے
چلونگا * تب یسوع نے اُسّے کها که لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ۲۰
هوا کے پرندے کے لئے بسیرے هیں پر ابن آدم کے لئے سر
رکھنے کي جگهه هی نهیں * اور اُسکے شاگردوں میں سے ۲۱
دوسرے نے اُسے کها ای خداوند مجھے اجازت دے که پهلے
جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں * پر یسوع نے اُسے کها که ۲۲
میرے پیچھے چل اور مُردونکو اپنا مُرده گاڑنے دے *
جب وه ایک کشتي پر سوار هوا اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ۲۳
چلے * اور دریا میں[5] ایسا طوفان آیا که کشتي موجونسے چھپ ۲۴
گئي اور وه نیند میں تها * تب اُسکے شاگردوں نے آس ۲۵
پاس آکے اُسے جگا کے کها که ای خداوند همکو بچا هم تباه

[1] مار ۱ * ۳۰ لو ۴ * ۳۷
[2] مار ۱ * ۳۲ لو ۴ * ۴۰
[3] اشع ۵۳ * ۴ ا پطر ۲ * ۲۴
[4] لو ۹ * ۵۷
[5] مار ۴ * ۳۷ لو ۷ * ۲۳ وغ

سنه يسوعي ۲۷

۲۶ هوتے هيں * اسنے انهيں کها اى کم اعتقادو تم کيوں ڈرتے هو؟
۲۷ تب اسنے اٹهه کے هوا اور دريا کو ڈانٹا[1] تو بڑا چين هوگيا * اور
لوگ متعجب[2] هوکے کهنے لگے کيا هوا اور دريا بهي اسکے تابعدار
هيں يهه کيسا آدمي هى !
۲۸ جب وه گديري[3] کے ملک ميں پهنچا دو ديوانے جو ايسے
تند تهے که اس رستے سے کوئي جا نهيں سکتا تها گورستان سے نکلتے
۲۹ هوئے اسے ملے * اور انهوں نے چلا کے کها اى خدا کے بيٹے يسوع
۳۰ تجهے همسے[4] کيا کام کيا تو وقت سے آگے يهاں همکو ستانے آيا هى؟
۳۱ اور ان سے دور سوءرونکا ايک بڑا گله چرتا تها * اور ديووں نے
اسکي منت کرکے کها که اگر تو همکو چهوڑ ديتا هى تو هميں
۳۲ ان سوءرونکے گلے ميں جانے دے * تب اسنے انهيں کها جاؤ
اور وے نکلکر ان سوءرونکے گلے ميں گئے اور سوءرونکا تمام گله
۳۳ کڑاڑے پرسے دريا ميں زورسے ڈورکے پاني ميں مرگيا * تب
چرواهے بهاگے اور شهر ميں جاکر سب ماجرا اور ان ديوانوں کا
۳۴ احوال بيان کيا * اور تمام شهر کے لوگ يسوع کي[5] ملاقات
کرنے کو نکلے اور جب انهوں نے اسکو ديکها تو انکي سرحد سے
باهر جانے کي منت کي *

[1] مار ۴ * ۳۹ / لو ۸ * ۲۴
[2] زبور ۱۰۷ * ۲۹ / مار ۴ * ۴۱ / و ۶ * ۵۱
[3] مار ۵ * ۱-۲۰ / لو ۸ * ۲۶-۳۹
[4] مار ۱ * ۲۴ / و ۵ * ۷ / لو ۴ * ۳۴ / و ۸ * ۲۸ / يعق ۲ * ۱۹
[5] مار ۵ * ۱۷ و ۱۸ / لو ۵ * ۸ / و ۸ * ۳۷

نواں باب

۱ ايک مفلوج کو چنگا کرنا * ۹ متهي کو بلانا * ۱۰ اسکے گهر ميں
ضيافت کهانا * ۱۴ شاگردوں کو روزه نرکهنے ميں بيگناه ٹهرانا *

سنه یسوعي ۲۷

۱۹ ایک عورت کو لهوکي بیماري سے شفا بخشنا * ۲۳ حاکم کے
مُردے بیٹي کو جِلانا * ۲۷ اوردو اندهے کو بینا کرنا *

وُه کِشتي پر سوار هوکے پار اُترا اور اپنے [1]شهر میں آیا * ۱
اور لوگ ایک مفلوج کو [2]بستر پر ڈال کے اُس پاس لائے: یسوع ۲
نے اُنکا اِعتقاد دیکهکر اُس مفلوج کو کها ای فرزند خاطرجمع
رکهه که تیرے گُناه [3]مُعاف کئے گئے * تب بعضے کاتبوں نے ۳
اپنے دِل میں کها که یِهه کُفر بکتا هی * یسوع نے اُنکے گُمان کو ۴
معلوم کرکے کها کیوں تُم اپنے دِل میں بدگُماني کرتے هو؟
کونسا کهنا آسان هی یِهه که تیرے گُناه مُعاف کئے گئے؟ یا ۵
یِهه که اُٹهه اور چل؟ لیکن تا که تُم جانو که اِبن آدم کو ۶
زمین پر گُناهونکے مُعاف کرنے کي قُدرت هی اُسنے اُس
مفلوج کو کها که اُٹهه اپنا بستر اُٹها کے اپنے گهر چلا جا * وُه اُٹهکر ۷
اپنے گهر چلا گیا * اور جماعتیں یِهه دیکهکر حیران هوئیں اور خُدا ۸
کي تعریف کي که اُسنے ایسي قُدرت آدمیوں کو بخشي *
جوں یسوع وهانسے آگے بڑها اُسنے ایک [4]شخص کو باج گاه ۹
پر بیٹهے هوئے دیکها جسکا نام متهي تها اور اُسے کها میرے
پیچهے چل وُه اُٹهکر اُسکے پیچهے چلا *
جب وُه [5]گهر میں کهانے بیٹها بهُت سے باجدار اور گُنهگار ۱۰
آکر یسوع کے اور اُسکے شاگردونکے ساتهه بیٹهه گئے * فروسیوں نے ۱۱
یِهه دیکهکر اُسکے شاگِردونکو کها که تُمهارا اُستاد باجداروں اور

[1] ب ۱۴ * ۱۳
[2] مار ۲ * ۳ لو ۵ * ۱۸
[3] مار ۲ * ۵ لو ۵ * ۲۰ و ۷ * ۴۷ اعم ۱۳ * ۳۸
[4] مار ۲ * ۱۴ لو ۵ * ۲۷
[5] مار ۲ * ۱۵ لو ۵ * ۲۹

۱۲ گُنهگاروں کے ساتهه کیوں کهاتا هی ؟ یسوع نے سُنکر اُن کو کہا
وے جو تندُرست هیں طبیب کے مُحتاج نہیں مگر وے
۱۳ جو بیمار هیں * پر تُم جاکر اُسکي معني دریافت کرو که میں
قُرباني سے[1] رحم کو زیادہ چاهتا هوں که میں نیکوں کو نہیں
بلکه گُنهگارونکو[2] توبه کے لئے بُلانے آیا هوں *
۱۴ اُسوقت یحیٰی کے شاگردوں نے آکر اُسکو کہا کیوں[3] هم اور
فروسي اکثر روزہ رکهتے هیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکهتے ؟
۱۵ تب یسوع نے اُنهیں کہا کیا براتي[4] جب تک دولها اُنکے ساتهه
هی غمکا روزہ رکهه سکتے هیں ؟ لیکن وے دن آوینگے جب
۱۶ دولها اُنسے جُدا کیا جایگا تب وے روزہ رکهینگے * هرگز کوئي
پُراني پوشاک میں نئے[5] کپڑیکا پیوند نہیں دیتا کیونکه وُہ ٹکرا
جِسکا پیوند کیا گیا اُس پوشاک کو پهاڑتا هی اور وُہ پهٹنا زیادہ
۱۷ بُرا هوتا هی * اور لوگ نئي شراب پُراني مشکوں میں
نہیں رکهتے نہیں تو مشکیں پهٹ جاتي هیں اور شراب بهجاتي
هی اور مشکیں نُقصان هوتي هیں بلکه نئي شراب کو نئي
مشکوں میں رکهتے هیں که وے دونو سلامت رهیں *
۱۸ جِس دم وُہ اُنسے یهه بات کرتا تها ایک حاکم[6] نے آکر اُسے
سِجدہ کرکے کہا که میري بیٹي ابهي مرگئي تو آکر اپنا هاتهه
۱۹ اُسپر دهرکه وُہ جي اُٹهیگي * یسوع اُٹهکر اپنے شاگِردوں کے
۲۰ ساتهه اُسکے پیچهے چلا * تب ایک عورت[7] نے جِسکا بارہ برس سے

سنه یسوعي ۲۷

1 ب ۱۲ * ۷ ؛ هو ۶ * ۶ ؛ میکہ ۶ * ۶-۸
2 مار ۲ * ۱۷ ؛ لو ۵ * ۳۲
3 مار ۲ * ۱۸ ؛ لو ۵ * ۳۳
4 ب ۲۵ * ۱-۱۰ ؛ یو ۳ * ۲۹
5 مار ۲ * ۲۱ ؛ لو ۵ * ۳۶
6 مار ۵ * ۲۲ ؛ لو ۸ * ۴۱
7 مار ۵ * ۲۵ ؛ لو ۸ * ۴۳

سنه سوعي ۲۷ء

۲۱ لهو جاري تها اسکے پیچهے سے آکر اسکا جهبا چهوا * کیونکه
وه اپنے جي ميں کهتي تهي که اگر ميں خالي اسکے کپڑيکو
۲۲ چهووں ميں تندرست هوجاونگي * تب يسوع نے پیچهے پهرکر
اسے ديکهکر کها اي بيٹي خاطرجمع رکهه که تيرے[1] اعتقاد نے
تجهے چنگا کيا اور وه عورت اسي گهڙي چنگي هوئي *
۲۳ جب يسوع اس[2] حاکم کے گهر پهنچا اور بجانے والوں اور رونے
۲۴ والونکي جماعت کو ديکها اسنے کها : کنارے هو يهه لڙکي مرنهيں
۲۵ گئي نيند ميں هي اور وے اسپر هنسے * جب وے لوگ باهر
نکالے گئے اسنے اندر جاکر اسکا هاتهه پکڑا اور وه لڙکي اٹهي *
۲۶ تب اسکي شهرت اس تمام سرزمين ميں پهيل گئي *
۲۷ جب يسوع وهانسے روانه هوا دو[3] اندهے اسکے پیچهے پکارتے
۲۸ هوئے آئے اور بولے اي داؤد کے بيٹے هم پر رحم کر * جب
وه گهر ميں پهنچا اندهے اسکے پاس آئے : يسوع نے انهيں کها کيا
تمهيں اعتقاد هي که ميں يهه کام کرسکتا هوں ؟ وے بولے هاں
۲۹ خداوند * تب اسنے انکي آنکهوں کو[4] چهوکے کها که جيسا
۳۰ تمهارا اعتقاد هي تمهارے واسطے ويساهي هو * اور انکي آنکهيں
کهل گئيں تو يسوع نے تاکيد کرکے انسے کها ديکهو کوئي[5] نجانے *
۳۱ پر انهوں نے[6] جاکے تمام ملک ميں اسے مشهور کيا *
۳۲ وے جب باهر گئے لوگ ايک گنگے[7] ديوانے آدمي کو
۳۳ اس پاس لائے * اور جب وه ديو دور کيا گيا وه گنگا بولنے لگا

[1] مار ۱۰ * ۵۲ لو ۷ * ۵۰ و ۱۷ * ۱۹ و ۱۸ * ۴۲
[2] مار ۵ * ۳۸ لو ۸ * ۵۱
[3] ب ۲۰ * ۳۰ مار ۸ * ۲۳ و ۱۰ * ۴۶
[4] ب ۲۰ * ۳۴ يو ۹ * ۶
[5] ب ۸ * ۴ و ۱۲ * ۱۶
[6] مار ۷ * ۳۶
[7] ب ۱۲ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۴

تب جماعتیں حیران هوکر کہیں که ایسا بني اِسرائیل میں
۳۴ کبھي نه دیکھا تھا * پر فروسیوں نے کہا که وہ دیووں[1] کے سردار کي
مدد سے دیوونکو نکالتا هي *
۳۵ یسوع اُن سب شہروں[2] اور گانوں میں اُنکي عبادت گاهوں میں
نصیحت کرتا اور اُس بادشاهت کي خوش خبري کا وعظ کرتا اور اُن
۳۶ لوگونکے هر ایك درد اور هر ایك آزار کو دور کرتا پهرا * جب اُسنے
جماعتونکو دیکھا اُسے اُن پر رحم آیا کیونکه وے اُن بھیڑوں[3] کے
۳۷ مانند جو بے رکھوالے هوں پریشان اور پراگنده تهیں * تب اُسنے
اپنے شاگردونسے کہا فصل بُہت هي[4] لیکن مزدور کم هیں *
۳۸ اِسلئے تُم فصل کے مالك سے عرض کرو که وہ فصل کاتنے کے لئے
مزدورونکو بھیج[5] دے *

دسواں باب

۱ مسیح کا بارہ شاگردونکو بھیجنا * ۱۶ آگے سے خبر دینا که وے ستائے جائینگے * ۳۴ مسیح کي نصیحت کا پھل * ۴۳ شاگردونکو مدد کرنیکا پھل *

۱ اُسنے اپنے[6] بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں قُدرت بخشي
تاکه ناپاك روحونکو نکالیں اور هر طرح کي بیماري اور هر قسم
۲ کے آزار سے شفا بخشیں * اور بارہ حواریوں کے نام یہه هیں پہلا
شمعون[7] جو پتر کہلاتا هي اور اُسکا بھائي اندریا اور زبدیکا بیٹا
۳ یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا * فلپ اور برتھلمي تھوما اور

سنه یسوعي ۲۷

[1] ب ۱۲ * ۲۴ مار ۳ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۵
[2] ب ۴ * ۲۳ و ۲۴
[3] مار ۶ * ۳۴
[4] لو ۱۰ * ۲ یو ۴ * ۳۵
[5] ۱ کر ۱۲ * ۲۸
[6] مار ۳ * ۱۳ و غ و ۶ * ۷ لو ۶ * ۱۳ و ۹ * ۱
[7] یو ۱ * ۴۲

سنه یسوعي ۲۷

باجدار متهي آلفي کا بیٹا یعقوب اور لبي جسکا لقب تهدي
تها * اور شمعون کنعاني اور یهوداہ ایش کریوتي جسنے اُسے ۴
پکڑوا [1]دیا * یسوع نے اُن بارهوں کو یهه کهکے بهیجا که تم غیر ۵
ملکیونکي طرف نجانا [2]شومیرونیوں کے کسي شهر میں داخل
نهونا * لیکن [3]اسرائیل کے گهر کے گمراہ بهیڑوں کي طرف جاؤ * ۶
اور تم چلتے هوئے وعظ [4]کرکے کهو که آسمان کي [5]بادشاهت ۷
نزدیک هوئي * بیمارونکو چنگا کرو کوڑهیوں کو پاک کرو مُردونکو ۸
جلاو دیوونکو دور کرو تم نے [6]مفت پایا هی مفت دو * سونا اور ۹
روپا اور تانبا اپني کمربند میں [7]مت رکهو * اور نه تهیلي سفر کے لئے ۱۰
اور نه دو قبا اور نه جوتي اور نه لاٹهي اسلئے که مزدور اپني
خوراک [8]کے لائق هی * اور جس شهر میں یا گانوں میں تم جاو ۱۱
پوچهو که لائق وهاں کون هی اور جب تلک وهاں سے نه نکلو
وهیں رهو * جب تم کسي گهر میں جاو [9]اُسے سلام کرو * ۱۲
اگر وہ گهر لائق هی تمهارا سلام اُسے پهنچیگا اور اگر نالائق هی ۱۳
تمهارا سلام تمهیں پر پهر آویگا * اور جو کوئي تمهاري مهماني ۱۴
نکرے [10]اور تمهاري باتیں نه سنے تو جب تم اُس گهر سے یا اُس
شهر سے نکلو اپنے پانو کي گرد جهاڑو * میں تمسے سچ کهتاهوں ۱۵
که حساب کے دن اُس شهر کي سزا سے [11]سدوم اور عمورا کي سزا
زیادہ آسان هوگي *

دیکهو میں تمهیں بهیڑوں کے [12]مانند بهیڑیوں کے بیچ میں ۱۶

[1] ب ۲۶ * ۴۷ و غ و ۲۸ * ۳ و غ یو ۱۳ * ۲۶
[2] یو ۴ * ۹
[3] ب ۱۵ * ۲۴ اعم ۱۳ * ۴۶ ا پطر ۲ * ۲۵
[4] لو ۹ * ۲
[5] ب ۳ * ۲ و ۴ * ۱۷
[6] اعم ۸ * ۱۸-۲۰
[7] لو ۹ * ۳ و ۱۰ * ۴
[8] لو ۱۰ * ۷ ا کر ۹ * ۱۴
[9] لو ۱۰ * ۵
[10] مار ۶ * ۱۱ لو ۹ * ۵ و ۱۰ * ۱۰ و ۱۱ اعم ۱۳ * ۵۱
[11] ب ۱۱ * ۲۴ پید ۱۸ * ۲۰ و غ و ۱۹ * ۲۴
[12] لو ۱۰ * ۳

سنه يسوعي ۲۷

بھیجتاھوں پس تم جیسے سانپ ھوشیار اور جیسے کبوتر[1] بے بد ھو *
۱۷ مگر لوگونسے ھوشیار رھو کیونکه وے تمکو کچھریوں میں[2] پکڑوائینگے
۱۸ اور تمکو اپنے مجلسوں میں کوڑے مارینگے * اور تم میرے
واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے آگے حاضر کئے جاوگے تا که اُن پر
۱۹ اور غیر ملکیوں پر گواھي ھووے * لیکن جب وے تمھیں
پکڑوائیں فکر[3] نکرنا که هم کیونکر کهیں یا کیا کهیں اِسلئے که
اُسي گھڑي وه بات جو تم کهوگے تمھیں دي جایگي *
۲۰ کیونکه تم نهیں کهوگے بلکه تمھارے باپ کي[4] روح تم میں کهیگي *
۲۱ بھائي[5] بھائي کو اور باپ بیٹے کو قتل کے لئے پکڑوائیگا اور
فرزند اپنے ما باپ کے دشمن ھوکے اُنھیں ھلاك کروائینگے *
۲۲ اور میرے نام کے واسطے سب تمسے دشمني[6] کرینگے پر جو کوئي
۲۳ که آخرتك صبر کریگا نجات[7] پاویگا * اور جب وے تمھیں ایك
شهر میں ستاویں تم دوسرے[8] شهر کو بھاگ جاؤ میں تمسے
سچ کهتا هوں که جب تك اِبن آدم نه آوے[9] تم اِسرائیل کے
۲۴ شهرونکي سیر تمام نکروگے * شاگرد اُستاد سے[10] اور چاکر خاوند
۲۵ سے بڑا نهیں * بس هی که شاگرد اپنے اُستاد کي مانند اور
چاکر اپنے خاوند کے برابر هو: اور جب که اُنهوں نے صاحب
خانے کا نام بعل[11] زبوب (یعني دیونکا سردار) رکھا هي کتنا کچھه
۲۶ زیاده گھرانے کے لوگونکا نام رکھینگے ؟ پس تم اُنسے مت ڈرو
کیونکه ایسي کوئي چیز پوشیده نهیں[12] جو ظاهر نهو اور چھپي

1 رو ۱۶ * ۱۹
2 ب ۲۴ * ۹ — مار ۱۳ * ۹ — لو ۲۱ * ۱۲
3 مار ۱۳ * ۱۱ — لو ۱۲ * ۱۱
4 اعم ۴ * ۸ — و ۶ * ۱۰
5 ب ۱۰ * ۳۵ — میك ۷ * ۶ — لو ۲۱ * ۱۶
6 لو ۲۱ * ۱۷
7 ب ۲۴ * ۱۳ — مار ۱۳ * ۱۳
8 ب ۱۲ * ۱۴ و ۱۵ — اعم ۸ * ۱
9 ب ۱۶ * ۲۸
10 لو ۶ * ۴۰ — یو ۱۳ * ۱۶ — و ۱۵ * ۲۰
11 ب ۱۲ * ۲۴ — مار ۳ * ۲۲ — لو ۱۱ * ۱۵
12 مار ۴ * ۲۲ — لو ۸ * ۱۷

سنه یسوعي ۲۷

جو جاني نجائے * جو کچھه میں تمھیں اندھیرے میں کہتا ھوں ۲۷
تم اسے اجالے میں کھو اور جو کچھه که تمھارے کان میں کہا
جاے کوٹھوں پر وعظ کرو * اور انسے جو بدن کو[1] مارتے ھیں اور ۲۸
جانکو نہیں مار سکتے نه ڈرو بلکه اسي سے ڈرو جو جان اور تن
دونونکو جہنّم میں ھلاك کر سکتا ھی * کیا ایك پیسے کو ۲۹
دو گوریا نہیں بکتیں اور انمیں سے ایك بھي تمھارے باپ کے
بے حکم زمین پر نہیں گرتي * اور تمھارے سر کے بال[2] بھي سب ۳۰
گنے ھوئے ھیں * پس تم مت ڈرو کیونکه تم بہت سي گوریا ۳۱
سے بہتر ھو * جو کوئي که لوگونکے آگے مجھے[3] قبول کریگا میں ۳۲
بھي اپنے باپ کے اگے جو آسمان پر ھی اسے قبول کرونگا * اور ۳۳
جو کوئي که لوگونکے آگے مجھے[4] انکار کریگا میں بھي اپنے باپ کے
آگے جو آسمان پر ھی اسکو انکار کرونگا *
یهه گمان نکرو که میں زمین پر ملاپ[5] کروانے آیا ھوں ملاپ ۳۴
کروانے نہیں بلکه تلوار چلوانے آیا ھوں * میں اسلئے آیا ھوں ۳۵
که مرد کو اسکے باپ سے اور بیٹي کو اسکي ما سے اور بہو کو
اسکي ساس سے جدا کروں * اور آدمي کے دشمن[6] اسکے گھر کے ۳۶
لوگ ھونگے : جو کوئي که باپ یا ما کو مجھسے زیادہ پیار کرتا ھی ۳۷
وہ میرے لائق نہیں : اور جو کوئي[7] که بیٹا بیٹي کو مجھسے
زیادہ پیار کرتا ھی[8] میرے لائق نہیں * اور جو کوئي که اپنے ۳۸
صلیب اٹھا کے میري پیروي نکرے میرے لائق نہیں *

[1] لو ۱۲ * ۴ ؛ پطر ۳ * ۱۴
[2] ۱ صمـ ۱۴ * ۴۵ ؛ لو ۲۱ * ۱۸
[3] لو ۱۲ * ۸ ؛ رو ۱۰ * ۹
[4] مار ۸ * ۳۸ ؛ لو ۹ * ۲۶ ؛ ۲ تمـ ۲ * ۱۲
[5] لو ۱۲ * ۴۹ و ۵۱ ؛ یو ۷ * ۵۲ ؛ اعمـ ۱۳ * ۴۵
[6] میک ۷ * ۲
[7] لو ۱۴ * ۲۶
[8] ب ۱۶ * ۲۴ ؛ مار ۸ * ۳۴ ؛ لو ۹ * ۲۳

سنه يسوعي ۲۷

۳۹ جو کوئي که اپني جان[1] کو بچاتا هي اُسے گنوائيگا اور جو کوئي
ميرے واسطے اپني جان گنواتا هي اُسے پائيگا *
۴۰ جو کوئي[2] تمهاري مِهماني کرے ميري مِهماني کرتاهي
اور جو ميري مِهماني کرتا هي ميرے بهيجنے والے کي مِهماني
۴۱ کرتاهي * جو کوئي که نبي کے نام سے نبي کي[3] مِهماني کرے
نبي کا پهل پايگا اور جو کوئي نيک مرد کے نام سے نيک مرد کي
۴۲ مِهماني کرے نيک مرد کا پهل پايگا * اور جو کوئي که[4] اِن چهوٹوں
ميں سے ايک کو شاگرد کے نام سے ايک پيالا[5] ٹهنڈا پاني پلاويگا
ميں تمسے سچ کهتاهوں که وُه اپنے پهل[6] سے خالي نهوگا *

گيارهواں باب

۱ وعظ کرنے کو مسيح کا جانا * ۲ يحيیٰ کا اپنے شاگردونکو يسوع پاس بهيجنا * ۷ يحيیٰ کے حق ميں مسيح کا گواهي دينا * ۱۶ مسيح کا بعضے شهريونکو ملامت کرنا * ۲۵ مسيح کا خُدا کے شُکر کرنا * ۲۸ دِل آزردونکي دعوت کرنا *

۱ جب يسوع باره شاگردونکو حُکم کرچُکا تب وهانسے
آنکي بستيوں ميں نصيحت اور وعظ کرنے چلا گيا *
۲ يحيیٰ نے قيد خانے[7] ميں مسيح کے کامونکا بيان سُن کے اپنے
۳ شاگردونميں سے دو کو يهه بات پوچهنے بهيجا : که جِسکے[8] آنے
کي بات تهي کيا تو وهي هي يا هم دوسرے کي راه تکيں ؟
۴ يسوع نے اُنکے جواب ميں کها جاؤ اور جو کچهه که تم سُنتے اور

[1] ب ۱۶ * ۲۵ ؛ مار ۸ * ۳۵ ؛ لو ۱۷ * ۳۳ ؛ يو ۱۲ * ۲۵
[2] لو ۹ * ۴۸ ؛ يو ۱۳ * ۲۰
[3] ۱ سلا ۱۷ * ۹-۲۴ ؛ ۲ سلا ۴ * ۸-۳۷
[4] ب ۱۸ * ۳ و ۶ ؛ و ۲۵ * ۴۰
[5] مار ۹ * ۴۱
[6] عبر ۶ * ۱۰
[7] لو ۷ * ۱۸
[8] پيد ۳ * ۱۵ ؛ اسا ۱۸ * ۱۵-۱۸ ؛ اشع ۷ * ۱۴ ؛ و ۹ * ۶ و ۷ ؛ ملا ۳ * ۱ ؛ يو ۴ * ۲۱

سنه يسوعي ۲۷

ديکهتے هو يحيٰ کو سناؤ : که اندهے[1] ديکهتے هيں اور لنگڑے ۵
چلتے هيں اور کوڑهي پاک هوتے هيں اور بهرے سنتے هيں
اور مردے جي اٹهتے هيں اور غريبونکو خوشخبري[2] دي جاتي
هي : اور مبارک هي وه جو مجهسے بيزار[3] نهووے * ۶
انکے جانے کے بعد يسوع يحيٰ کے حق ميں ان جماعتونکو ۷
کهنے لگا که تم بيابان[4] ميں کيا ديکهنے کو گئے کيا هواسے هلتے هوئے
نل ؟ پهر تم کيا ديکهنے کو باهر نکلے کيا مهين پوشاک پهنے هوئے ۸
شخص کو ؟ ديکهو وے جو مهين پوشاک پهنتے هيں بادشاهونکے
مکانونميں رهتے هيں * پهر تم کيا ديکهنے کو باهر نکلے کيا ايک ۹
نبي کو ؟ هاں ميں تمسے کهتاهوں وه نبي[5] سے بڑا هي * اسلئے ۱۰
که يهه وهي هي جسکي بابت لکها هي[6] که ديکهو ميں اپنے
رسول کو تيرے آگے بهيجتا هوں وه تيرے آگے راه تيّار کريگا *
ميں تمسے سچ کهتاهوں که انکے درميان جو عورتوں سے پيدا هوئے ۱۱
هيں ايک بهي يحيٰ غوطه دلانے والے سے بڑا نه اٹها ليکن وه
جو آسمان کي بادشاهت ميں چهوٹا هي اسسے بڑا هي * اور ۱۲
يحيٰ غوطه دلانے والے کے وقت سے ابتک آسمان کي بادشاهت
پر زبردستي کيا کرتے هيں اور زبردست[7] لوگ اسے چهين ليتے
هيں * اور سب نبيوں اور توريت نے يحيٰ تلک آگے کي ۱۳
خبر دي هي * اور اگر تم قبول کيا چاهتے هو تو ايليا[8] جو آنے ۱۴
والا تها يهي هي * جس کو سننے کے کان هوں سنے * ۱۵

[1] اشع ۲۹ * ۱۸ و ۳۵ * ۵ و ۶ لو ۷ * ۲۱ و ۲۲
[2] اشع ۶۱ * ۱ لو ۴ * ۱۸
[3] اشع ۸ * ۱۵ لو ۷ * ۲۳ ۱ کر ۱ * ۲۳
[4] لو ۷ * ۲۴ وغ
[5] لو ۷ * ۲۶
[6] اشع ۴۰ * ۳ ملا ۳ * ۱ مار ۱ * ۲ لو ۷ * ۲۷ يو ۱ * ۲۳
[7] لو ۱۶ * ۱۶
[8] ب ۱۷ * ۱۰-۱۳ ملا ۴ * ۵ مار ۹ * ۱۱ وغ

سنه یسوعي ۲۷

۱۶ میں اِس زمانے کے لوگوں کو کِس سے تشبیه دوں ؟ یے اُن
لڑکوں کي [1] مانند هیں جو بازاروں میں بیٹھکر اپنے ساتھیوں کو
۱۷ پُکارکے کہتے هیں : که همنے تُمهارے لئے بانسلي بجائي اور تُم
نه ناچے هم تُمهارے لئے ناله کرتے رهے اور تُمنے چهاتي نه پیٹیں *
۱۸ کیونکه یحیي [2] کهاتا پیتا نهیں آیا اور وے کہتے هیں که اُسکے ساتھه
۱۹ ایك دیو هي * اِبن آدم کهاتا [3] پیتا آیا اور وے کہتے هیں که
دیکهو یِهي ایك پیٹ پوسو اور شرابي اور باجداروں وگُنهگارونکا
دوستدار هي پر حکیم [4] حِکمت کے کام بے عیب جانتے هیں *
۲۰ پهر وُه اُن شهرونکو [5] جنهونمیں اُسکے بهُت سے مُعجزے ظاهر
هوئے تهے ملامت کرنے لگا کیونکه اُنهوں نے توبه نه کیا تها *
۲۱ که ای کورازین تُجهه پر افسوس ! ای بیٹ صیدا تُجهه پر
افسوس ! اِسلئے که اگر یے مُعجزے جو تُم میں دِکهائے گئے
صور اور صیدوں میں دِکهائے جاتے تو وے ٹاٹ پِهنکر راکهه
۲۲ ملکر کب کو توبه کرچُکتے * پرمیں تمهیں کهتاهوں که حِساب کے
۲۳ دِن تُمهاري سزا سے صور وصیدوں کي [6] سزا آسان هوگي * اور
ای کُفرناحوم تو جو آسمان تك بلند هوئي هي دوزخ میں
گِرائي جایگي کیونکه اگر یے مُعجزے جو تُجهه میں دِکهائے
۲۴ گئے سِدوم میں دِکهائے جاتے تو وُه آج تك موجود [7] رهتا * پر
میں تُجهے کهتاهوں که حِساب کے دِن تیري سزا سے سِدوم کي
سزا آسان هوگي *

[1] لو ۷ * ۳۱
[2] ب ۳ * ۴ — لو ۱ * ۱۵
[3] لو ۵ * ۲۹و۳۰ — و ۷ * ۳۴ — و ۱۵ * ۲
[4] لو ۷ * ۳۵
[5] لو ۱۰ * ۱۳
[6] ب ۱۰ * ۱۵
[7] پید ۱۹ * ۲۴
[8] مار ۶ * ۱۱ — لو ۱۰ * ۱۲

سنه يسوعي ۲۷

آسي وقت يسوع پھر كھنے لگا كه اى باپ آسمان اور ۲۵
زمين كا مالك ميں تيرا شكر كرتاھوں كه تو نے[1] اِن چيزونكو
حكيموں و عاقلوں سے چھپايا اور لڑكوں پر كھولا * هاں باپ ۲۶
ايسا هونے ميں تيري رضامندي تھي * سب[2] چيزيں ميرے ۲۷
باپ نے ميرے حوالے كيں هيں اور كوئي بيٹے كو نهيں جانتا
مگر باپ اور نه كوئي باپ كو جانتا هى مگر بيٹا اور وه
جِس پر بيٹا اسے ظاهر كيا چاهے *
اى سب[3] محنتي اور زيربار لوگو اِدھر ميرے پاس ۲۸
آؤ كه ميں تمهيں آرام دونگا * ميرا[4] جوا اپنے اوپر لے لو ۲۹
اور مجھسے سيكھو[5] كه ميں حليم اور دل سے فروتن هوں اور تم
اپنے دلوں ميں آرام پاؤگے * كه ميرا[6] جوا آسان اور ميرا ۳۰
بوجھه هلكا هى *

بارهواں باب

۱ روز سبت كے حق ميں يسوع كا نصيحت كرنا * ۹ خشك هاتھه كو چنگا كرنا * ۱۴ يسوع كے حق ميں فروسيونكا بد مشورت كرنا * ۲۲ بيمار كو چنگا كرنا * ۳۱ بدگوئي كے باب ميں نصيحت كرنا * ۳۸ معجزه طلب كرنيوالے كو ملامت كرنا * ۴۳ ديوانے كا حال بيان كرنا * ۴۶ كون سے لوگ مسيح كے رشته دار هيں *

آسوقت[7] يسوع سبت كے دن كھيتوں ميں سے گذرا اور ۱
آسكے شاگرد جو بھوكھے تھے باليں توڑ توڑ كھانے لگے * تب ۲

[1] لو ۱۰ * ۲۱ — ۱ كر ۱ * ۲۷
[2] ب ۲۸ * ۱۸ — لو ۱۰ * ۲۲ — يو ۳ * ۳۵ — و ۱۷ * ۲ — ۱ كر ۱۵ * ۲۷ — افس ۱ * ۲۲
[3] اشع ۵۵ * ۱-۳
[4] ب ۷ * ۲۵ — يو ۱۴ * ۲۱
[5] يو ۱۳ * ۱۵ — فل ۲ * ۵
[6] ۱ يو ۵ * ۳
[7] مار ۲ * ۲۳ — لو ۶ * ۱ وغ

فروسيوں نے دیکهکر اُسکو کہا کہ دیکهہ تيرے شاگرد وُہ کام
۳ جو سبت کے دِن کرنا[1] روا نہیں هی کرتے هیں * پر اُسنے اُنهیں
کہا کیا تُمنے نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب[2] وُہ اپنے ساتهیوں سمیت
۴ بهوکها تها کیا کیا تها ؟ وُہ کیونکر خُدا کے گهر میں داخل هوکے
ندرکي روٹیاں جو سِواے اِماموںکے[3] اُسکو اور اُسکے ساتهيونکو
۵ کهانا روا نہ تها کها گیا ؟ اور کیا تُمنے توریت میں نہیں پڑھا کہ
اِمام عِبادتگاہ میں سبت[4] کے دِن ناپاک کام کرکے بیگُناہ هیں ؟
۶ پر میں تُمسے کہتا هوں کہ اِس جگہہ میں عِبادتگاہ سے بڑا ایک
۷ شخص هی * پر اگر تُم یہہ بات کہ میں قُربانی[6] سے رحم کو زیادہ
چاهتا هوں جانتے تو تُم بیگُناهونکو گُنہگار نہ ٹهہراتے * کیونکہ
۸ ابن آدم سبت دِن[7] کا بهي خُداوند هی *
۱۰ ۹ پهر وهانسے روانہ هوکر اُنکي عِبادتگاہ میں گیا * اور وهاں
ایک شخص تها[8] جسکا هاتهہ خُشک هو گیا تها تب اُنهوں نے
اُسپر نالِش کرنے کے لئے یہہ کہکے پوچها کیا سبت[9] کے دِن
۱۱ چنگا کرنا روا هی ؟ اُسنے اُنسے کہا کہ تُم میں کون ایسا آدمي
هی کہ ایک بهیڑ کا مالک هو اور اگر وُہ سبت کے دِن گڑهے
۱۲ میں گرے تو وُہ اُسے[10] پکڑکے باهر نہ نکالے ؟ اور آدمي بهیڑ
سے کتنا بہتر هی ؟ اِسلئے سبت کے دِن نیکي کرنا روا هی *
۱۳ پهر اُسنے اُس شخص کو کہا کہ اپنا هاتهہ بڑها اُسنے بڑهایا اور
اُسکا هاتهہ جیسا کہ دوسرا تها چنگا[11] هو گیا *

سنه يسوعي ۲۷

[1] خر ۳۱ * ۱۵
[2] ۱ صه ۲۱ * ٦
[3] خر ۲۹ * ۳۲ و ۳۳ ؛ احبـ ۸ * ۳۱
[4] گذ ۲۸ * ۹ ؛ یو ۷ * ۲۲
[5] ۱ اخ ٦ * ۱۸ ؛ ملا ۳ * ۱
[6] ب ۹ * ۱۳ ؛ هو ٦ * ٦
[7] مار ۲ * ۲۸ ؛ لو ٦ * ۵
[8] مار ۳ * ۱ ؛ لو ٦ * ٦
[9] لو ۱۴ * ۳
[10] اسـ ۲۲ * ۱۴
[11] لو ۱۳ * ۱۳

سنه يسوعي ۲۷

۱۴ تب فروسيوں نے باهر جاکر اُسکے حق ميں مشورت کي
۱۵ کہ اُسے کيونکر[1] هلاک کريں * پر يسوع يہہ جانکر[2] وهانسے روانہ
هوا اور بهت سي جماعتيں اُسکے پيچهے هوليں اور اُسنے سبکو
۱۶ چنگا کيا * اور اُنکو تاکيد سے کہا کہ مُجهے[3] مشهور نکرنا *
۱۷ اِسيطرح يشعيا نبي کي معرفت سے جو کہا گيا تها پورا هوا :
۱۸ کہ ديکهو[4] ميرا بندہ جِسے ميں نے اِختيار کيا هے اور ميرا پيارا
جِسسے ميرا جي[5] راضي هے ميں اپني روح کو اُسپر رکهونگا
۱۹ اور وُہ غير ملکيونکو اِنصاف کي خبر ديگا * اور وُہ جهگڑا
و شور غل نهيں کريگا اور رستونميں کوئي اُسکي آواز نہ سُنيگا *
۲۰ وُہ جب تلک کہ اِنصاف کامل نکرے مسلے هوئے نل کو
۲۱ بهي نہ توڑيگا اور دهواندار بتي کو نہيں بُجهائيگا : اور اُسکا
نام غير ملکيوں کي اُميد[6] گاہ هوگا *
۲۲ اُسوقت اُس پاس ايک[7] اندهے گُنگے ديوانے کو لائے اور
اُسنے اُسے چنگا کيا تب وُہ گُنگا اندها گويا اور بينا هوا *
۲۳ اور سب جماعتيں تعجب کرکے کہنے لگيں کيا يہہ[8] داؤد کا بيٹا
۲۴ نہيں هے ؟ پر فروسيوں نے سُنکر کہا کہ يہہ شخص ديوونکو
دور نہيں کرتا مگر[9] بعلزبوب کي مدد سے جو ديوونکا سردار
۲۵ هے * تب يسوع نے اُنکے گمان[10] معلوم کرکے اُنسے کہا جِس
کسي بادشاهت ميں جُدائي هوتي هے وُہ ويران هوتي هے
اور جِس کسي شهر ميں يا گهر ميں جُدائي هوتي هے وُہ

[1] مار ۳ * ۶ لو ۶ * ۱۱ يو ۵ * ۱۶
[2] ب ۱۰ * ۲۳ مار ۳ * ۷
[3] ب ۹ * ۳۰
[4] اشع ۴۲ * ۱
[5] ب ۳ * ۱۷ و ۱۷ * ۵
[6] اشع ۱۱ * ۱۰ رو ۱۵ * ۱۲
[7] ب ۹ * ۳۲ مار ۳ * ۱۱ لو ۱۱ * ۱۴
[8] ب ۲۱ * ۹ و ۲۲ * ۴۲ و ۴۳ يو ۷ * ۴۲
[9] ب ۹ * ۳۴ مار ۳ * ۲۲ لو ۱۱ * ۱۵
[10] يو ۲ * ۲۴ و ۲۵

سنه يسوعي ۲۷

۲۶ آباد نرهيگا * اور اگر شيطان شيطان کو دور کرتا هي پس وه
اپناهي دشمن هوا پهر اسکي بادشاهت کيونکر قائم رهيگي ؟
۲۷ پس اگر ميں بعلزبوب کي وسيلے سے ديوونکو دور کرتاهوں تو
تمهارا فرزند کس کے وسيلے سے دور کرتے هيں ؟ اسلئے وے
۲۸ هي تمهارا فيصله کرينگے * ليکن اگر ميں خدا کي روح سے
ديوؤں کو دور کرتاهوں تو خدا کي[1] بادشاهت البته تم تک
۲۹ پهنچي * اورکوئي کسي[2] زورآورکو اگر پهلے سے نباندهے تو کسطرح
اس زورآورکے گهر ميں جاکے اسکے اسباب لوتنے سکتا هي ؟
۳۰ اگر باندهے تو اسکا گهر لوت سکتا هي * جوکوئي ميرا
طرفدار نهيں ميرا مخالف هي اور جو کوئي ميرے ساتهه
جمع نهيں کرتا چهتراتا هي *
۳۱ ميں تمسے اسلئے کهتاهوں که لوگونکے هرطرح کا گناه اورکفر
معاف کيا جايگا مگر وه[3] کفرجوروح کے مقابلے ميں هو آدمي کو
۳۲ معاف کيا نجايگا * اور جوکوئي ابن آدم کي بد گوئي کرتا
هي يهه اسے معاف کياجايگا پرجوکوئي روح قدس کي بدگوئي
کرے يهه اسے معاف کيا نجايگا نه اس جهان ميں اور نه اس
۳۳ جهان ميں * درخت کو اچها کرو اور اسکے[4] ميوے کو اچها
يا درخت کو برا کرو اور اسکے ميوے کو برا کيونکه درخت اپنے
۳۴ ميوے هي سے پهچانا جاتا هي * اى[5] سانپونکي نسل يهه
کيونکر هوسکے که تم برے هوکے اچهي باتيں کرو اسلئے که منهه

[1] داز ۲ * ۴۴ لو ۱۱ * ۲۰ رو ۱۴ * ۱۷
[2] اشع ۴۹ * ۲۴ و ۵۳ * ۱۲ لو ۱۱ * ۲۲
[3] مار ۳ * ۲۸ لو ۱۲ * ۱۰ عبر ۶ * ۴ و ۱۰ * ۲۶و۲۹ ۱ يو ۵ * ۱۶
[4] ب ۷ * ۱۷وغ لو ۶ * ۴۳وغ
[5] ب ۳ * ۷ و ۲۳ * ۳۳ يو ۸ * ۴۴

سنه يسوعي ۲۷

اُس کي جو دِل [1]میں بهرا هی خبر دیتا هی * اچّها آدمي ۳۵
اپنے دِلکے اچّهے گنج سے اچّهي باتیں نِکالتا هی اور بُرا آدمي
بُرے گنج سے بُري باتیں نکالتا هی * میں تُمسے یِهه کهتا هوں ۳۶
که لوگ هرایك بیهوده بات جو کهتے هیں حِساب کے دِن اُسکا
حِساب[2] دینگے * اِسلئے که تو اپني باتوں سے بے عیب یا ۳۷
اپني باتونسے عیب دار ٹههریگا *

تب بعضے کاتبوں نے اور فروسیوں نے پهرکے کها که ای اُستاد ۳۸
هم چاهتے هیں که تیرا ایك [3]مُعجزه دیکهیں * پر اُسنے اُنهونکے ۳۹
جواب میں کها که اِس زمانے کے [4]بدذات اور حرام کار قوم
مُعجزه ڈهونڈهتي هی پر اُنهیں کوئي مُعجزه سِوا یونس
نبي کے نِشان کے دِکهایا نجایگا * اِسواسطے که جِسطرح [5]یونس ۴۰
تین رات دِن مچهلي کے پیٹ میں تها اُسي طرح اِبن آدم
تین رات دِن زمین کے اندر رهیگا * [6]نینوي کے لوگ حساب کے ۴۱
دِن اِس زمانے کے لوگونکے ساتهه اُٹهینگے اور اُنهیں گُنهگار
ٹههرائینگے کیونکه اُنهوں نے یونس کے [7]وعظ سے توبه کیا اور دیکهو
یونس سے بڑا یِهاں ایك شخص هی * [8]دکّهن کي راني اِس ۴۲
زمانے کے لوگونکے ساتهه حِساب کے دِن اُٹهیگي اور اُنهیں گُنهگار
ٹههراویگي کیونکه وه زمین کي اِنتها سے سُلیمان کي حِکمت
سُننے آئي اور دیکهو سُلیمان سے بڑا یِهان ایك شخص هی *

جب ناپاک روح آدمي [9]سے دور هو جاتي هی تو ۴۳

[1] لو ۶ * ۴۵
[2] وعظ ۱۲ * ۱۴ ؛ ۲ کر ۵ * ۱۰ ؛ یهو ۱ * ۱۵
[3] ب ۱۶ * ۱ ؛ مار ۸ * ۱۱ ؛ لو ۱۱ * ۱۶ ؛ ۱ کر ۱ * ۲۲
[4] اشع ۵۷ * ۳ ؛ لو ۱۱ * ۲۹
[5] یونس ۱ * ۱۷
[6] لو ۱۱ * ۳۲
[7] یونس ۳ * ۵
[8] ۱ سلا ۱۰ * ۱ ؛ ۲ اخ ۹ * ۱ ؛ لو ۱۱ * ۳۱
[9] لو ۱۱ * ۲۴

سنه يسوعي
۲۷

سوکهے مکانوں میں پهِرتي[1] اور آرام ڈهونڈهتي پر نهیں پاتي *
۴۴ تب کهتي هی که میں اپنے گهر میں جهانسے باهر نِکلي هوں
پهِر جاؤنگي اور جب وه وهاں آتي هی تو اُسے خالي اور جهاڑا
۴۵ بهارا صاف سُتهرا پاتي هی * تب جاکر اور سات روحیں جو
اُسّے بدتر هیں اپنے ساتهه لے آتي هی اور وے اُسمیں جاکر
رهتیں هیں اور اُس آدمي[2] کا پِچهلا حال اگلے سے بدتر هوتا هی
اِس زمانے کے بُرے لوگونکا حال بهي ایساهي هوگا *
۴۶ جِسوقت وه جماعتونسے یِهه کهه رها تها اُسکي[3] ما اور
۴۷ بهائي[4] باهر کهڑے هوئے اُسّے بات کرنے چاهتے تهے * تب
کِسي نے اُسے خبر دي که دیکهه تیري ما اور تیرے بهائي
۴۸ باهر کهڑے هوئے تُجهسے بات کرنے چاهتے هیں * پر اُسنے
جواب میں خبر دینیوالے کو کها کون هی میري ما اور
۴۹ کون هیں میرے بهائي ؟ اور اپنے شاگِردوں[5] کي طرف هاتهه
۵۰ بڑهاکے کها که دیکهه میري ما اور میرے بهائي * اِسلئے که
جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي[6] کے مُطابق
عمل کرتا هی وه میرا بهائي اور بهِن اور ما هی *

[1] لو ۱۱ * ۲۴ — ایوب ۱ * ۷ — ۱ پطر ۵ * ۸
[2] لو ۱۱ * ۲۶ — عبر ۶ * ۴ وغ — و ۱۰ * ۲۶ — ۲ پطر ۲ * ۲۰ وغ
[3] مار ۳ * ۳۱ — لو ۸ * ۱۹ و ۲۰
[4] ب ۱۳ * ۵۵
[5] مار ۳ * ۳۴
[6] ب ۷ * ۲۰ — یو ۱۵ * ۱۴ — عبر ۲ * ۱۱

تیرهواں باب

۱ کسان کي تمثیل * ۱۰ شاگردوں کے ساتهه بات کرنا * ۱۸
شاگردونکو تمثیل کے معنے بتلانا * ۲۴ تلخ دانے کي تمثیل * ۳۱
رائي کے دانے کي تمثیل * ۳۳ خمیر مایے کي تمثیل * ۳۴ نبي کي

سنه يسوعي ۲۷

بات پوري هوني * ۳۶ تلخ دانے کي تمثيل کے معنے * ۴۴ چهپے
هوئے گنج کي تمثيل * ۴۵ موتي کي تمثيل * ۴۷ جال کي
تمثيل * ۵۱ شاگِردونکو نصيحت کرنا * ۵۳ لوگونسے بے عزّت هونا *

يسوع اُسي دِن گهر سے باهر نِکلکر دريا[1] کے کِنارے جا بيٹها * ۱
اور ايسي بُهت سي جماعت[2] اُس پاس جمع هوئي که وُه ۲
کِشتي پر چڑهه بيٹها اور ساري جماعت کِنارے پر کهڑي
رهي * تب اُسنے اُنهيں بُهت سي باتيں تمثيلونميں کهيں که ۳
ديکهو ايک کِسان بونے[3] گيا * اور اُسکے بوتے وقت کُچهه راه کي ۴
طرف گِرے اور پرندے آئے اور اُنهيں چُگ گئے * اور کُچهه سنگي ۵
زمين پر جهاں بُهت مٹي نه تهي گِرے اور وے جلدي اُگ
آئے * ليکن وهاں بُهت مٹي نهونے کے سبب سے جب ۶
سورج نِکلا جلگئے اور اِسلئے که جڑ نه رکهتے تهے سوکهه گئے * اور ۷
کُچهه کانٹونکے بيچ گِرے اور کانٹوں نے بڑهه کے اُنکو دبا ديا *
اور کُچهه اچهي[4] زمين ميں گِرے اور پهل لائے بعضے سو گُنے بعضے ۸
ساٹهه گُنے بعضے تيس گُنے * جِسکو سُننے[5] کے کان هوں سُنے * ۹
تب شاگِردوں نے سامهنے آکر اُسے کها که تو کيوں اُنسے ۱۰
تمثيلوں ميں بات کرتا هي ؟ اُسنے جواب ميں اُنهيں کها که ۱۱
آسمان کي بادشاهت کے رازونکا عِلم تُمهيں[6] بخشا گيا هي
پر اُنکو يِهه نهيں بخشا گيا * اِسلئے که جِس پاس کُچهه[7] بڑهتا ۱۲
هي اُسے اور ديا جايگا اور اُسے بُهت هوگي پر جِس پاس

[1] مار ۴ * ۱
[2] لو ۷ * ۴
[3] مار ۴ * ۳ / لو ۸ * ۵
[4] لو ۸ * ۱۵
[5] ب ۱۱ * ۱۰ / مار ۴ * ۹
[6] ب ۱۶ * ۱۷ / مار ۴ * ۱۱ / ۱ کر ۲ * ۱۰ / ۱ يو ۲ * ۲۷
[7] ب ۲۵ * ۲۹ / مار ۴ * ۲۵

سنه يسوعي ۲۷

نہیں بڑھتا اُسّے جو کُچھه که اُس پاس هی سو بهي[1] پهیر لیا
۱۳ جایگا * اِسلئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا هوں که وے
دیکھتے هوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے هوئے نہیں سُنتے اور نہیں
۱۴ سمجھتے * اور یشعیا کي[2] یہه پیشین گوئي که تُم سُنتے هوئے سُنوگے[3]
اور نه سمجھوگے اور دیکھتے هوئے دیکھوگے اور دریافت نکروگے
۱۵ اُن میں پوري هوئي * کیونکه اُن لوگوں کي عقل[4] موتي
هوگئي هی اور کانونسے اونچا سُنتے هیں اور اپني آنکھیں
اُنھوں نے موند لیاں هیں تاکه ایسا نهو که وے کبھي آنکھونسے
دیکھیں اور کانوں سے سُنیں اور دِل لگاکے سمجھیں اور پھریں که
۱۶ میں اُنھیں چنگا کروں * پر مُبارک تُمهاري[5] آنکھیں هیں که وے
۱۷ دیکھتي هیں اور تُمهارے کان که وے سُنتے هیں * میں تُمسے سچ
کہتاهوں که بُہت سے نبیوں اور نیك لوگوں نے آرزو کي که جو
کُچھه تُم دیکھتے هو دیکھیں اور نه دیکھا اور جو کُچھه تُم سُنتے هو
سنیں اور نه سُنا *
۱۸ ۱۹ اب تُم کِسان کي[6] تمثیل سُنو * جب کوئي اِس بادشاهت
کي بات سُنتا هی اور نہیں سمجھتا تب شیطان آکے جو کُچھه
اُسکے دِل میں بویا گیاتها چھین لیجاتا هی یِهه اُس بیج کے
۲۰ معنے میں هی جو راه میں گِراتها * اور جو بیج سنگي زمین
میں گِراتها اُسکي معني یِهه هی که کوئي بات سُنکے فی الفور
۲۱ خوشي سے مان لیتا هی * لیکِن اُس میں جڑ نهونے کے

[1] لو ۸ * ۱۸ و ۱۹ * ۲۶
[2] اشع ۶ * ۹
[3] مار ۴ * ۱۲ یو ۱۲ * ۴۰ اعہ ۲۸ * ۲۶ رو ۱۱ * ۸
[4] اعہ ۲۸ * ۲۷
[5] لو ۱۰ * ۲۳
[6] مار ۴ * ۱۴ لو ۸ * ۱۱

سنه بسوعي ۲۷

سبب سے فقط تھوڑي مُدّت رهتا هى اِسلئے كه جب اِس
بات كے واسطے مُصيبت يا اذيت ميں پڑتا هى تو جلدي[1] بيزار
هوجاتا هى * اور جو بيج كانٹوں ميں پڑا تها اُسكي معني يهه هى ۲۲
كه كوئي بات سُنتا هى اور اِس جهان كي فكر اور دولت[2] كا
فريب بات كو دبا ديتا هى اور وه بے پهل هوتا هى * پر ۲۳
جو بيج اچّهي زمين ميں پڑا تها اُسكي معني يهه هى كه كوئي
بات سُنتا هى اور سمجهتا هى اور اُس ميں پهل لگتے هيں
بعضے ميں سوگُنے بعضے ميں ساٹهه گُنے بعضے ميں تيس گُنے
پيدا هوتے هيں *

پهر اُسنے اُنهيں اور ايك تمثيل گُذرانكے كها كه آسمان كي ۲۴
بادشاهت اُس آدمي كي مانند هى جسنے اچّهے بيجونكو
اپنے كهيت ميں بويا * پر جب لوگ سوئے اُسكا دُشمن ۲۵
آيا اور اُسكے گيهوں ميں تلخدانوں كو بوكے چلا گيا * اور جب ۲۶
اُگ آئے اور خوشے لگے تو تلخدانے بهي ظاهر هوئے * تب ۲۷
اُس گهر والے كے نوكروں نے آكے اُسے كها كه صاحب كيا تونے
اپنے كهيت ميں اچّهے بيج نه بوئے تهے تو تلخدانے كهاں سے
آئے ؟ اُسنے اُنهيں كها ايك دُشمن نے يهه كام كيا هى : نوكروں نے ۲۸
اُسے كها كه مرضي هو تو هم جاكر اُنهيں اُكهاڑ ڈاليں * اُسنے ۲۹
كها نهيں تا ايسا نهو كه جب تم تلخدانونكو اُكهاڑو تو اُنكے
ساتهه گيهوں بهي اُكهاڑ لو * فصل تك دونوں كو ملے هوئے ۳۰

[1] ب ۲۴ * ۱۰ مار ۴ * ۱۷ لو ۸ * ۱۳

[2] ب ۱۹ * ۲۳ مار ۱۰ * ۲۳ لو ۱۸ * ۲۴ ۱ تم ۶ * ۹

سنه یسوعي ۲۷

بڑھنے دو اور میں فصل کے وقت فصل کاٹنے والونکو کہونگا که
پہلے تلخدانونکو اکھاڑو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر
گیہونکو میرے کولے میں جمع کرو *
۳۱ اُسنے اُنھیں اور ایک تمثیل گذران کے کہا که آسمان کي
بادشاهت رائي[1] کے دانے کي مانند هي جِسے ایک شخص
۳۲ نے لیکے اپنے کھیت میں بویا * اور وہ سب بیجونسے چھوٹا
هي پرجب اُگا هي تو سب ترکاریوں سے بڑا هوتا هي اور ایسا
درخت هوتا هي که هوا کے پرندے آکے اُسکي ڈالیوں پر بسیرا
کرتے هیں *
۳۳ اُسنے اُنھیں اور ایک تمثیل کہي که آسمان کي بادشاهت
خمیرمایے[2] کي مانند هي جِسے ایک عورت نے لیکر آٹے کے
تین پیمانونمیں چھپا دیا یہاں تلک که وہ سب خمیر هوگیا *
۳۴ یے سب باتیں یسوع نے اُن جماعتونکو تمثیلونمیں
۳۵ کہیں اور بن[3] تمثیل وہ اُنسے بولتا نتھا * اُسّے وہ بات جونبي
کي معرفت کہي گئي که میں تمثیلوں[4] میں بات کہونگا اور
اُن چیزونکو جو دُنیا کي بُنیاد سے پوشیده هیں ظاهر کرونگا
پوري هوئي *
۳۶ تب یسوع اُن جماعتونکو رُخصت کرکے آپ گھر گیا اور
اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا که کھیت کے تلخدانونکي
۳۷ تمثیل کھول کے همسے کہه * اُسنے اُنکو جواب میں کہا که وہ

[1] مار ۴ * ۳۱ — لو ۱۳ * ۱۹
[2] لو ۱۳ * ۲۱
[3] مار ۴ * ۳۴
[4] زبور ۷۸ * ۲

جو اچّهے بیج بوتا هی اِبنِ آدم هی * اور وہ کهیت دُنیا هی ۳۸
اور اچّهے بیج جو هیں سو اِس بادشاهت کے فرزند هیں اور
تلخدانے شیطان کے [1] فرزند هیں * دُشمن جس نے اُنهیں بویا ۳۹
شیطان هی اور فصل کے وقت [2] اِس جهان کا آخر هی اور فصل
کاتنے والے فرشتے هیں * پس جسطرح که تلخدانے جمع کئے جاتے ۴۰
هیں اور آگ میں جلائے جاتے هیں اِس جهان کي آخر
میں ایسا هي هوگا * اِبن آدم اپنے فرشتونکو بهیجیگا اور وے ۴۱
اُسکي بادشاهت میں سب گناه کرانے والي [3] چیزونکو اور
بدکارونکو اِکٹهے کرینگے * اور اُنهیں [4] جلتے تنور میں ڈال دینگے ۴۲
وهاں رونا اور [5] دانت پیسنا هوگا * تب سب نیک لوگ اپنے ۴۳
باپ کي بادشاهت میں سورج کي [6] مانند روشن هونگے جسکو
سُننے کے کان هوں سُنے *

پهر آسمان کي بادشاهت اُس گنج کي مانند هی جو ۴۴
کهیت میں چهپا هی جسے ایک آدمي نے معلوم کرکے ظاهر
نکیا پر اُسکي خوشي سے [7] جاکر جو کُچهه اُسکا هی سب
بیچکے اُس کهیت کو مول لیتا هی *

پهر آسمان کي بادشاهت اُس سوداگر کي مانند هی ۴۵
جو اچّهے موتیونکي تلاش میں هی * جب اُسنے ایک بیش ۴۶
قیمت موتي پایا تو جاکے جو کُچهه که اُسکا تها سب بیچ
ڈالا اور اُسے مول لیا *

سنه یسوعي ۲۷

[1] یو ۸ * ۴۴ ؛ ۱ یو ۳ * ۸
[2] مش ۱۴ * ۱۵
[3] مش ۲۱ * ۲۷
[4] مش ۱۹ * ۳۰
[5] ب ۸ * ۱۲
[6] داز ۱۲ * ۳
[7] فل ۳ * ۷ و ۸

سنه يسوعي ۲۷

۴۷ پھر آسمان کي بادشاهت اُس جال کي مانند هی جو دريا
۴۸ ميں ڈالا گيا اور هر طرح کي چيز کو سميٹ ليا * اور جب وه بھر
گيا لوگ کنارے پر کھينچ لائے اور بيٹھکے اچھي چيزيں باسنوں ميں
۴۹ جمع کياں اور بري سب پھينک دياں * دنيا کے آخير ميں ايساهي
۵۰ هوگا : فرشتے نکلينگے اور نيکوں ميں سے [1] بدوں کو جدا کرينگے * اور
اُنهيں جلتے تنور ميں ڈال دينگے وهاں رونا اور دانت [2] پيسنا هوگا *
۵۱ يسوع نے اُنسے پوچھا که تمنے يهه سب کچھه سمجها ؟ اُنهوں نے
۵۲ جواب ديا هاں خداوند * تب اُسنے اُنسے کها جس کاتب نے
آسمان کي بادشاهت کي تعليم پائي هی وه اُس صاحب خانے
کي مانند هی جو اپنے خزانے سے نئي اور پراني چيزيں نکالے *
۵۳ ۵۴ جب يسوع يے تمثيليں کهچکا وهاں سے چلا گيا * اور اُسنے
[3] اپنے مُلک ميں آکے اُنکي عبادتگاه ميں ايسي نصيحت کي
که وے حيران هوکے بولے که اِس شخص کو ايسي حکمت اور
۵۵ معجزے کهانسے هيں ؟ کيا يهه [4] برهئي کا بيٹا نهيں ؟ کيا اِسکي
ما مريم نهيں کهلاتي هی ؟ اور اُسکے بھائي يعقوب اور يوشي اور
۵۶ شمعون اور يهودا نهيں ؟ اور اُسکے سب بهن کيا همارے ساتھه
۵۷ نهيں هيں ؟ پھر اُسنے يهه سب چيزيں کهاں سے پائيں ؟ اور وے
اُسسے بيزار هوئے * يسوع نے اُنهيں کها که [5] نبي بے عزت نهيں
۵۸ مگر اپنے مُلک ميں اور اپنے گھر ميں * اور اُسنے اُس جگهه
ميں اُنکي بے ايماني کے سبب بهت [6] معجزے نه دکھلائے *

[1] ب ۳ * ۱۲ و ۲۵ * ۳۲
[2] سطر ۴۲
[3] مار ۶ * ۱ لو ۴ * ۱۶
[4] مار ۶ * ۳ يو ۶ * ۴۲
[5] مار ۶ * ۴ لو ۴ * ۲۴ يو ۴ * ۴۴
[6] مار ۶ * ۵ و ۶

سنه يسوعي ۲۷

چودهواں باب

۱ غوطه دلانيوالے يحيى كي موت * ۱۳ مسيح كا بيابان ميں پانچ هزار آدميونكو پانچ روٹيوں اور دو مچهليونسے سير كرنا * ۲۲ اُسكا دريا پر چلنا * ۳۴ بهت بيمارونكو چنگا كرنا *

اُسوقت بادشاه هيرود نے يسوع كي خبر سُني * ۱
[1] مار ۶ * ۱۴ لو ۹ * ۷ — اور اپنے نوكروں سے بولا كه[1] يهه غوطه دلانے والا يحيى هے كه ۲
مرکے جي اُٹها هے اور اِسي لئے اُس سے مُعجزے ظاهر هوتے
[2] مار ۶ * ۱۷ لو ۳ * ۱۹ — هيں * هيرود نے يحيى كو[2] هيروديا كے لئے جو اُسكے بهائي فلِپ ۳
كي جورو تهي گرفتار كرکے باندهکے قيد خانے ميں ڈال ديا تها *
[3] احبد ۱۸ * ۱۶ و ۲۰ * ۲۱ — اِسلئے كه يحيى نے اُسے كها تها كه اُسكا ركهنا تجهے[3] روا نهيں * ۴
اور جب اُسنے اُسے مار ڈالنے چاها تو لوگوں سے ڈرا كيونكه وے اُسے ۵
[4] ب ۲۱ * ۲۶ لو ۲۰ * ۶ — [5] مار ۶ * ۲۱ — نبي[4] جانتے تهے * پر جسوقت هيرود كي[5] سال گره كي خوشي هونے ۶
لگي هيروديا كي بيٹي مجلس كے بيچ ميں ناچکے هيرود كو
ايسا خوش كيا كه اُسنے قسم كهاكے كها كه جو كچهه تو مانگيگي ۷
تجهے دونگا * تب وه اپني ما سے سكهائے هوئے بولي كه غوطه ۸
دلانيوالے يحيى كا سر ايك باسن ميں مجهے دے * تب بادشاه ۹
[6] مار ۶ * ۲۶ — غمگيں[6] هوا پر اُسنے قسم كے لئے اور اُنكے لئے جو اُسكے ساتهه كهانے
كو بيٹهے تهے اُسے دينے كو حكم كيا * اور لوگ بهيجكر قيد خانے ۱۰
ميں يحيى كا سر كٹوايا * اور اُنهوں نے اُسكے سر كو ايك باسن ميں ۱۱
کرکے اُس لڑکي كو ديا اور وه اپني ما كے پاس لے گئي *

سنه يسوعي ۲۷

۱۲ تب اُسکے شاگِردوں نے جاکے لاش اُٹهائي اور اُسے گاڑا اور آکے
يسوع کو خبردي *
۱۳ جب يسوع نے يِہہ سُنا تب[1] ويرانے ميں جانے کے لئِے کشتي
پرسوار هوا اور جماعتيں يِہہ سُنکر شهروںسے نِکلکر خُشکي سے اُسکے
۱۴ پيچهے هوليں * اور يسوع نے نِکلکر بڑي جماعت کو ديکهکے
۱۵ اُن پر[2] رحم کيا اور اُنکے بيماروںکو چنگا کيا * اور جب شام هوئي
اُسکے شاگِردوں نے اُسکے سامهنے آکے کها جگهه ويران هي اور دِن
آخر هوا اب اِن جماعتوںکو رُخصت[3] کرکه وے گانوئںميں جاکر
۱۶ اپنے لئِے کهانے کي چيز مول ليں * پر يسوع نے اُنهيں کها که
۱۷ اُنکا جانا ضرور نهيں تُم اُنهيں کهانے کو دو * اُنهوں نے اُسے کها
يهاں همارے پاس[4] پانچ روٹي اور دو مچهلي کے سِوا کُچهه
۱۸ نهيں * وُه بولا که اُنهيں يهاں ميرے پاس لائو * اور اُسنے حُکم
۱۹ کيا که لوگ سبزے پر بيٹهيں اور اُن پانچ روٹي اور دو مچهلي
کو ليکے آسمان کي طرف ديکهکر شُکر کيا اور روٹي توڑ کر اپنے
۲۰ شاگِردوں کو ديا اور شاگِردوں نے جماعتوںکو ديا * اور وے سب
کهاکر سير هوئے اور اُنهوں نے اُن ٹکڑوںکے جو بچ[6] رهے تهے بارہ
۲۱ ٹوکرياں بهريں اُٹهائيں * اور وے جو کها چکے تهے سواے عورتوں
اور لڑکوں کے قريب پانچ هزار مردوں کے تهے *
۲۲ يِسوع اُسي[7] وقت اپنے شاگِردوں کو حُکم کيا که جب تک
که ميں اِن جماعتوں کو رُخصت کروں کِشتي پر چڑهو اور

[1] مار ۶ * ۳۱ لو ۹ * ۱۰
[2] ب ۹ * ۳۶ مار ۶ * ۳۴
[3] مار ۶ * ۳۵ لو ۹ * ۱۲
[4] يو ۶ * ۹
[5] ب ۱۵ * ۳۶ مار ۶ * ۴۱ و ۸ * ۶
[6] مار ۶ * ۴۳ لو ۹ * ۱۷ يو ۶ * ۱۳
[7] مار ۶ * ۴۵

سنه یسوعي ۲۷

مُجهسے پهلے پار جاو * اور آپ اُن جماعتونکو رُخصت کرکے دُعا ۲۳
کے لئے ایک[1] پهاڑ پر اکیلا چڑهه گیا اور جب شام هوئي وُه وهاں
اکیلا تها * پر کِشتي اُسوقت دریا کے بیچ مَوجوں سے اُچهلتي ۲۴
تهي اِسلئے که هوا مُخالِف تهي * اور پِچهلے پهر رات کو یسوع ۲۵
دریا[2] پر سیر کرتا هوا اُن پاس چلا * جب شاگِردوں نے اُسے دریا ۲۶
پر چلتے دیکها وے حیران هوکے کهنے لگے که یِهه کوئي دهوکها هی
اور ڈر کر چِلّائے * تب یسوع نے وونهیں اُنسے کها خاطِر جمع ۲۷
رکهو میں هوں تُم مت ڈرو * تب پِطر نے جواب میں کها ای ۲۸
خداوند اگر تو هی تو پاني پر سے تیرے پاس آنے مُجهے حُکم
دے * اور وُه بولا آ : تب پِطر کِشتي پر سے اُترکر یسوع کے پاس ۲۹
جانے کے لئے پاني پر چلنے لگا * لیکن سخت هوا دیکهکے ڈرا ۳۰
اور جب ڈوبنے لگا یِهه کهکے چِلّایا ای خُداوند مُجهے بچالے *
تب فی الفور یسوع نے هاتهه بڑهاکے اُسے پکڑ لیا اور اُسے کها ای ۳۱
کم اِعتقاد تو کیوں شک لایا ؟ اور جب[3] وے کِشتي پر آئے ۳۲
هوا رہ گئي * تب وے جو کِشتي پر تهے آئے اور اُسے سِجده ۳۳
کرکے کهنے لگے که تو البتّه خُدا کا بیٹا هی *

وے پار اُترکے جِنسرت[4] کے مُلک میں پهنچے * اور اُس جگهه ۳۴
کے لوگوں نے اُسے پهچانکے اُس مُلک کي چاروں طرف خبر دي ۳۵
اور سارے بیمارونکو اُس پاس لایا * اور اُسکي مِنّت کي که فقط ۳۶
اُسکے کپڑے کے جهبّے[5] کو چهوئے اور جنهوں نے چهوا بالکل چنگے هوئے *

[1] مار ۶ * ۴۶ / لو ۶ * ۱۲ / یو ۶ * ۱۵
[2] مار ۶ * ۴۸ / یو ۶ * ۱۹
[3] مار ۶ * ۵۱ / یو ۶ * ۲۱
[4] مار ۶ * ۵۳
[5] ب ۹ * ۲۰ / مار ۳ * ۱۰ / لو ۶ * ۱۹

سنه يسوعي ۲۸

پندرهواں باب

۱ مسيح کا کاتبوں اور فروسيوں کو ملامت کرنا * ۱۰ کوں سي چيز
آدمي کو ناپاک کرتي هی اُسکا بيان کرنا * ۲۱ کنعاني عورت کي
بيٹي کو چنگا کرنا * ۲۹ بڑي جماعتونکا چنگا هونا * ۳۲ چار هزار
آدميونکو سات روٹي اور تهوڑي سي مچهلي سے سير کرنا *

۱ تب[1] يروشالم کے کاتب اور فروسيوں نے يسوع پاس آکے کها *
۲ که تيرے شاگرد کس لئے[2] حديث مشايخ کي نافرماني کرتے
هيں؟ اِسواسطے که روٹي کهاتے وقت اپنے هاتهه نهيں دهوتے *
۳ اُسنے اُنهيں جواب ميں کها که تم کسلئے اپنے حديث کے لئے خدا کے
۴ حکم کي نافرماني کرتے هو؟ اِسلئے که خدا نے يهه حکم کيا
که اپنے[3] ما باپ کي تعظيم کر اور جو کوئي که ما باپ کو بري
۵ بات کهے جان سے[4] مارا جاوے * ليکن تم کهتے هو اگر کوئي
باپ يا ما کو کهے که جو کچهه مجهپر تجهے دينا واجب تها سو للّه
۶ ديا گيا هی؛ تو وه[5] اپنے ما يا باپ کي اور تعظيم نکريگا * اِسيطرح
تمنے اپنے حديث کے لئے خدا کے حکم کو باطل کيا کرتے هو *
۷ ای مکارو يشعيا[6] نے تمهارے حق ميں کيا خوب پيشين گوئي
۸ کي * که يے[7] لوگ اپني زبان سے ميري تعريف کرتے هيں
اور هونٹهونسے ميري تعظيم کرتے هيں ليکن اُنکے دل مجهسے
۹ دور هيں * پر وے آدمي[8] کے حکموں کو علم ضروري کي طرح
سکهلا کے ميري پرستش کو باطل کرتے هيں *
۱۰ پهر اُسنے جماعت[9] کو بلاکر کها که سنو اور سمجهو *

[1] مار ۷ * ۱
[2] مار ۷ * ۵
[3] خر ۲۰ * ۱۲ اس ۵ * ۱۶ افس ۶ * ۲
[4] خر ۲۱ * ۱۷ احبٰ ۲۰ * ۹ اس ۲۷ * ۱۶ امثٰ ۲۰ * ۲۰ و ۳۰ * ۱۷
[5] مار ۷ * ۱۱ و ۱۲
[6] مار ۷ * ۶
[7] اشع ۲۹ * ۱۳
[8] تيط ۱ * ۱۴
[9] مار ۷ * ۱۴

سنه یسوعي ۲۸

جو کچهه منهه میں جاتا هی آدمي کو ناپاک نهیں کرتا بلکه ۱۱
وه جو منهه سے نکلتا هی وهي آدمي کو [1] ناپاک کرتا هی *
تب اسکے شاگرد آکر اسے کهنے لگے که تجهے کیا معلوم هوا که ۱۲
فروسي یهه بات سنکے بیزار هوئے ؟ تب اسنے جواب میں کها ۱۳
جو چاره که میرے باپ نے جو آسمان پر هی نهیں بٹهایا
جڑ سے اکهارا جایگا * انهیں [2] چهوڑ دو که وے اندهونکے اندهے ۱۴
رهنما هیں اور اگر اندها اندهیکا رهنما هوگا تو دونو گڑهے
میں گر پڑینگے * [3] تب پترس نے جواب میں اسے کها که اس ۱۵
تمثیل کے معنے هم سے بیان کر * یسوع نے کها کیا تم بهي ۱۶
بےسمجهه هو ؟ ابتک تم دریافت نهیں کرتے که جو کچهه منهه ۱۷
میں جاتا هی [4] پیٹ میں پڑتا هی اور پیخانے میں پهینکا
جاتا هی ؟ لیکن سب کچهه جو منهه [5] سے نکلتے هیں دل سے باهر ۱۸
آتے هیں اور آدمي کو ناپاک کرتے هیں * کیونکه برے خیال ۱۹
اور خون اور زنا اور حرامکاریاں اور چوریاں اور جهوٹهي گواهیاں
اور کفر دلهي [6] سے نکلتے هیں * یے هي آدمي کو ناپاک کرتے هیں ۲۰
پر بن دهوئے هاتهوں سے کهانا آدمي کو ناپاک نهیں کرتا *
[7] تب یسوع وهاں سے روانه هوکے صور اور صیدوں کي سرحد میں ۲۱
گیا * اور ایک کنعاني عورت اس سرحد سے باهر نکل کر ۲۲
پکارتي هوئي یوں بولي ای خداوند ابن داود مجهپر
رحم کر که میري بیٹي بڑي دیواني هی * پر اسنے اسکے ۲۳

[1] رو ۱۴ * ۱۴ و ۱۷ ، ۱ تم ۴ * ۴ ، تیط ۱ * ۱۵
[2] ب ۲۳ * ۱۶ ، لو ۶ * ۳۹
[3] مار ۷ * ۱۷
[4] ۱ کر ۶ * ۱۳
[5] یعق ۳ * ۶
[6] پید ۶ * ۵ ، و ۸ * ۲۱ ، ارم ۱۷ * ۹ ، مار ۷ * ۲۱
[7] مار ۷ * ۲۴

سنه یسوعي ۲۸

جواب میں کوئي بات نکهي اور اسکے شاگردوں نے آکے اسے
التماس کرکے کہا که اسے رخصت کر کیونکه وه همارے
۲۴ پیچهے چلاتي هی * تب اسنے جواب دیا که میں سوا
اسرائیل کے گهرانے کے گمراه بهیڑونکے کسي کے پاس بهیجا [1] ب ۱۰ * ۵ و ۶
۲۵ نهیں گیا * تب وه آئي اور اسے سجده کرکے کہا ای خداوند
۲۶ میري مدد کر * اسنے اسکے جواب میں کہا مناسب نهیں
۲۷ که لڑکوں کي روٹي لیکے کتوں کو[2] پهینک دے * وه بولي سچ [2] مار ۷ * ۲۷
خداوند پر کتے بهي ٹکڑے جو انکے صاحبونکي میز سے گرتے
۲۸ هیں کهاتے هیں * تب یسوع نے اسکے جواب میں کہا ای
عورت تیرا ایمان بڑا هی جو تیري مراد هی بر آوے : اور
اسکي بیٹي اسي گهڑي چنگي هوگئي *
۲۹ پر یسوع[3] وهاں سے جلیل کے دریا کے نزدیک آیا اور پهاڑ [3] مار ۷ * ۳۱
۳۰ پر چڑهکر وهاں بیٹها * اور بهت سي[4] جماعتیں لنگڑے اور [4] ب ۱۱ * ۵ اشعه ۳۵ * ۵ و ۶ لو ۷ * ۲۲
اندهے اور گونگے اور ٹنڈے اور بهتیرے انکے سوا ساتهه لیکر اس
پاس آئیں اور انهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا : اور اسنے انهیں
۳۱ چنگا کیا * جب ان جماعتوں نے اسطرح دیکها که گونگے
بولے ٹنڈے تندرست هوئے لنگڑے چلے اور اندهے بینا هوئے
تو تعجب کرکے اسرائیل کے خدا کا شکر کیا *
۳۲ تب یسوع[5] نے اپنے شاگردوں کو بلاکر کہا که مجهے ان [5] مار ۸ * ۱ وغ
لوگوں پر رحم آتا هی که تین دن سے میرے ساتهه رهتے هیں

سنه يسوعي ۲۸

اور اُن پاس کُچهه کهانے کو نهيں اور ميں نهيں چاهتا هوں
که اُنهيں بهوکها رُخصت کروں مبادا راه ميں بے تاب هو
جاويں * اُسکے شاگردوں نے اُسّے کها که اِس بيابان ميں هم ۳۳
اِتني روٹياں کهاں پائينگے که اِس جماعت کو سير کريں ؟
تب يسوع نے اُنهيں کها که تُمهارے[1] ساتهه کِتني روٹياں هيں ؟ ۳۴
وے بولے که سات اور کئي ايك چهوٹي مچهلي * تب اُسنے ۳۵
اُن لوگوں کو حُکم کيا که زمين پر بيٹهه جاويں * اور اُسنے ۳۶
اُن[2] سات روٹي اور مچهليوں کو ليکے شُکر کرکے توڑا اور اپنے
شاگردونکو ديا اور شاگردوں نے اُن لوگونکو ديا * اور وے سب ۳۷
کهاکے سير هوئے اور اُنهوں نے اُن ٹکڑوں[3] سے جو بچ رهے تهے
سات ٹوکرياں بهريں اُٹهائيں * اور کهانيوالے سوا عورتوں اور ۳۸
لڑکوں کے چار هزار مرد تهے * پهر جماعتوں کو رُخصت کرکے ۳۹
کِشتي[4] پر جا بيٹها اور مجدلا کي سرحد ميں آيا *

[1] مار ۸ * ۵
[2] ب ۱۴ * ۱۹
[3] ب ۱۴ * ۲۰ مار ۸ * ۸
[4] مار ۸ * ۱۰

سولهواں باب

۱ فروسيونکا يسوع سے آسماني مُعجزه طلب کرنا * ۵ يسوع اپنے شاگردونکو فروسيوں اور صدوقيونکي تعليم پر چلنے سے ڈرانا * ۱۳ مسيح کے حق ميں لوگونکا گمان اور پطر کا اقرار کرنا * ۲۱ يسوع کا اپنے مرنيکي خبر دينا اور پطر پر جُهنجهلانا * ۲۴ اپنے پيروونکو نصيحت کرني *

تب فِروسي اور صِدوقي آئے اور اِمتحان کے لئے اُسّے ۱
عرض کي که ايك آسماني[5] مُعجزه همکو دکهلا * اُسنے جواب ۲

[5] ب ۱۲ * ۳۸ مار ۸ * ۱۱ لو ۱۱ * ۱۶

سنه يسوعي ۲۸

ميں اُنهيں کہا جب [1]شام هوتي هى تم کهتے هو که دن
۳ اچّها هوگا کيونکه آسمان سُرخ هى * اور صُبح کو کهتے هو که
آج آندهي چليگي کيونکه آسمان سُرخ اور سياه هى : اى
مکّارو تم آسمان کي صورت کا اِمتياز کرنے جانتے هو اور وقتونکے
۴ نشان دريافت کرنهيں سکتے ؟ اِس [2]زمانے کے بُرے اور حرامکار
لوگ مُعجزه طلب کرتے هيں پر کوئي مُعجزه سواي [3]يونس
نبي کے مُعجزه کے اُنهيں دکهلايا نجايگا : تب وه اُن سے جُدا
هوکر چلا گيا *
۵ اُسکے شاگرد پار پهنچے اور روٹي [4]اپنے ساتهه لينے بهول گئے
۶ تهے * تب يسوع نے اُن سے کہا خبردار [5]فروسيوں اور صدوقيوں
۷ کے خمير سے پرهيز کرو * اُنهوں نے اپنے دل ميں گُمان کرکے
۸ کہا که اُسکا سبب يهه هى که همنے روٹياں ساتهه نليں * ليکن
يسوع نے يهه معلوم کرکے اُن سے کہا که اى کم اعتقادو تم
اپنے دلميں کيوں گُمان کرتے هو که يهه روٹياں نه لينے کے سبب
۹ سے هى ؟ ابهي تک تم نهيں سمجهتے هو اور اُن [6]پانچ هزارکي
۱۰ پانچ روٹياں ياد نهيں کرتے که کتنے ٹوکرياں اُٹهائيں ؟ اور نه اُن
چارهزارکي [7]سات روٹياں اور تم نے کتني ٹوکرياں اُٹهائيں ؟
۱۱ تُم کيوں نهيں سوچتے که جب ميں نے تم سے يهي کہا که تم
فروسيوں اور صدوقيوں کے خمير سے پرهيز کرو تب روٹي کے
۱۲ باب ميں نهيں کہا ؟ تب وے سمجهے که اُسنے اُنهيں روٹي کے

[1] لو ۱۲ * ۵۴
[2] ب ۱۲ * ۳۹
[3] يونس ۱ * ۱۷
[4] مار ۸ * ۱۴
[5] لو ۱۲ * ۱
[6] ب ۱۴ * ۱۷ لو ۶ * ۹
[7] ب ۱۵ * ۳۶

سنه يسوعي ٢٨

خمیر سے نہیں بلکہ فروسیوں اور صدوقیونکی تعلیم سے پرہیز
کرنیکو کہا *
١٣ یسوع نے قیصریہ فلپي کي سرحد میں آکر اپنے
شاگردوں سے یہہ بات پوچھا کہ لوگ[1] کیا کہتے ہیں کہ میں
١٤ جو ابن آدم ہوں کون ہوں ؟ اُنہوں نے کہا کہ بعضے کہتے ہیں
کہ[2] تو غوطہ دلانیوالا یحیی ہی اور بعضے ایلیا اور بعضے یرمیا
١٥ یا ایک نبي ہی * اُسنے اُنکو کہا کہ میں کون ہوں تم کیا
١٦ کہتے ہو ؟ شمعون پطرس نے جواب دیا کہ تو[3] زندہ خدا کا بیٹا
١٧ مسیح ہی * اور یسوع نے اُسکے جواب میں کہا کہ شمعون
یونس کے بیٹے تو مبارک ہی کہ کسي آدمي نے نہیں مگر
میرے[4] باپ نے جو آسمان پر ہی تجھہ پر یہہ ظاہر کیا ہی *
١٨ اور میں تجھے کہتاہوں کہ تو پطرس ہی اور میں اِس پتھر پر اپنا
١٩ کلیسا[5] بناؤنگا اور دوزخ اُسپر فتحمند نہوگا * اور میں آسمان
کي بادشاہت کي کنجیاں تجھے[6] دونگا اور جو کچھہ تو زمین پر
باندھیگا آسمان پر باندھا جایگا اور جو کچھہ تو زمین پر کھولیگا
٢٠ آسمان پر کھولا جایگا * پھر اُسنے اپنے شاگردوں کو[7] فرمایا کہ
کسي سے نہ کہو کہ میں یسوع مسیح ہوں *
٢١ اُسوقت یسوع[8] نے اپنے شاگردوں کو خبر دینا شروع کیا
کہ مجھے لازم ہی کہ یروشالم میں جاؤں اور مشائخ اور سردار
اماموں اور کاتبوں سے بہت رنج اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور

[1] مار ٨ * ٢٧ ؛ لو ٩ * ١٨
[2] ب ١٤ * ٢ ؛ مار ٨ * ٢٨ ؛ لو ٩ * ٧ وغ
[3] مار ٨ * ٢٩ ؛ لو ٩ * ٢٠ ؛ یو ٦ * ٦٩ ؛ و ١١ * ٢٧ ؛ اعم ٨ * ٣٧ ؛ ١ یو ٤ * ١٥
[4] ١ کر ٢ * ١٠
[5] افس ٢ * ٢٠
[6] ب ١٨ * ١٨ ؛ یو ٢٠ * ٢٣
[7] مار ٨ * ٣٠ ؛ لو ٩ * ٢١
[1] ب ٢٠ * ١٧ وغ ؛ مار ٨ * ٣١ ؛ و ٩ * ٣١ ؛ و ١٠ * ٣٣ ؛ لو ٩ * ٢٢

۲۲ تيسرے دِن پهر جيوں * تب پِطرس نے اُسے پکڑا اور جُهنجهلا کے
اُسے کهنے لگا الآمان اى خُداوند يِهه تجُهه پر کبهي نهووے *
۲۳ پر اُسنے پِطرس کي طرف پِهر کے کها اى مُخالِف ميرے پيچهے جا
تو ميرا مانِع هى کيونکه خُدا کي چيزونسے آدمي کي چيزيں
تجُهے مزهدار هيں *
۲۴ پهر يسوع نے اپنے شاگِردوں سے کها که اگر کوئي ميرے
پيچهے هوليا چاهے تو اپني نفس کُشي کرے اور اپني صليب کو
۲۵ اُٹها کے ميري پيروي کرے * کيونکه جو کوئي اپني جانکو
بچاوے اُسے گنوائيگا اور جو کوئي ميرے لئے اپني جان کو
۲۶ گنوائيگا اُسے پائيگا * اگر آدمي تمام دُنيا کو حاصِل کرے اور
اپني جان گنواوے تو اُسے کيا فائِده ؟ يا آدمي اپني جان کے
۲۷ بدلے کيا ديوے ؟ جب اِبن آدم اپنے باپ کي حشمت سے اپنے
فِرِشتوں کے ساتهه آويگا تب هر ايک کو اُسکے کام کے پهل ديگا *
۲۸ ميں تُمسے سچ کهتاهوں که بعضے اِن ميں سے جو يِهاں کهڑے
هيں جب تک که اِبن آدم کو اپني بادشاهت ميں آتے
نديکهيں موت کا مزه نه چکهينگے *

سترهواں باب

۱ مسيح کي صورت کا مُبدّل هونا * ۹ اُسکا اپنے شاگِردوں کو ايليا کے آنے
کي خبر دينا * ۱۴ ديوانے کو چنگا کرنا * ۲۲ اُسکا اپنے دُکهه
کي خبر دينا * ۲۴ اور باج کو ادا کرنا *

۱ چهه دِن کے بعد يسوع نے پِطرس اور يعقوب اور اُسکے بهائي

سنه يسوعي ۲۸

[1] ب ۲۰ * ۱۹ — و ۲۷ * ۶۳ — و ۲۸ * ۱-۷
[2] ب ۱۰ * ۳۸ — مار ۸ * ۳۴ — لو ۹ * ۲۳ — و ۱۴ * ۲۷ — ۲ تم ۳ * ۱۲
[3] لو ۱۷ * ۳۳ — يو ۱۲ * ۲۵
[4] زبور ۴۹ * ۷ و ۸ — مار ۸ * ۳۷
[5] ب ۲۶ * ۶۴ — مار ۸ * ۳۸ — ۱ تس ۴ * ۱۶
[6] ب ۲۵ * ۳۱
[7] رو ۲ * ۶ — ۲ کر ۵ * ۱۰ — مکا ۲ * ۲۳
[8] مار ۹ * ۱ — لو ۹ * ۲۷
[9] مار ۹ * ۲ — لو ۹ * ۲۸

سنه يسوعي ۲۸

يوحنا کو ساتهه ليکے خلوت ميں ايک اونچے پهاڑ پر گيا *
اور اسکي صورت انکے سامهنے مبدّل هوئي اور اسکا چهره سورج کي ۲
مانند چمکا اور اسکے کپڑے روشني کي مانند سفيد هوئے * اور ۳
موسي اور ايليا اسسے باتيں کرتے هوئے ظاهر هوئے * تب[1] پطرس نے ۴
يسوع سے کها که اے خداوند يهاں رهنا همارے لئے بهتر هے
اور اگر تو چاهے تو هم يهاں تين خيمه ايک تيرے لئے اور ايک
موسي کے لئے اور ايک ايليا کے لئے بناويں * جسوقت وه يهه ۵
کهتا تها ايک[2] چمکتے بادل نے اسپر سايه کيا : اور اس بادل سے
آواز آئي که يهه[3] ميرا عزيز بيٹا هے جسسے ميں راضي هوں تم
اسکي سنو[4] * شاگرد يهه سنکر اوندهے گر پڑے اور بهت ڈرے * ۶
اور يسوع نے نزديک آکے انهيں چهوا اور کها اٹهو مت ڈرو * ۷
تب انهوں نے آنکهيں اوپر کرکے يسوع کے سوا کسي کو نديکها * ۸
جب وے پهاڑ[5] سے اترے يسوع انهيں فرمايا که جبتک ۹
ابن آدم مرکے جي نه اٹهے يهه مشاهدے کي بات کسي سے
نه کهيو * تب اسکے شاگردوں نے اس سے سوال کيا که پهر کاتب ۱۰
کيوں کهتے هيں که[6] پهلے ايليا کا آنا ضرور هے ؟ يسوع نے انکے ۱
جواب ميں کها که سچ ايليا پهلے آويگا اور سب چيزونکا سرانجام
کريگا * پر ميں تم سے کهتا هوں[7] که ايليا آ چکا هے پر انهوں نے ۱۲
اسکو نه پهچانا اور جو کچهه که انهوں نے چاها اسکے ساتهه کيا :
اسي طرح بهي ابن آدم ان سے دکهه پاويگا * تب شاگردوں نے ۱۳

[1] مار ۹ * ۵ ؛ لو ۹ * ۳۳
[2] ۲ پطرس ۱ * ۱۷
[3] ب ۳ * ۱۷ ؛ مار ۱ * ۱۱ ؛ لو ۳ * ۲۲
[4] اسد ۱۸ * ۱۵ ؛ اعم ۳ * ۲۲
[5] ب ۱۶ * ۲۰ ؛ مار ۹ * ۹
[6] مل ۴ * ۵ ؛ مار ۹ * ۱۱
[7] ب ۱۱ * ۱۴ ؛ مار ۹ * ۱۲

سنه یسوعي ۲۸

دریافت کیا که اُسنے یحیٰی غوطه دلانے والے کا ذِکر کیا *
۱۴ جب وے جماعت کے پاس آئے تو [1] ایک مرد نے اُس پاس
۱۵ آکے گھٹنے ٹیککے اُسّے کہا : اي خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر که وُه
مصروع اور بُہت رنج میں هی اور کبھي آگ میں اور کبھي
۱۶ پاني میں گِرتا هی * اور میں اُسکو تیرے شاگِردوں کے پاس
۱۷ لایا تھا پر وے اُسے چنگاکرنسکے * تب یسوع نے جواب میں کہا
که اي بے اِیمان اور گُمراه نسل کب تلک میں تُمھارے ساتھه
رهوں اور کب تلک تُمھاري برداشت کروں؟ اُسے یہاں میرے پاس
۱۸ لاؤ * اور یسوع دیوکو جُھنجھلایا اور وه اُسمیں سے نِکل آیا اور
۱۹ لڑکا اُسي گھڑي چنگا هوا * تب [2] شاگِردوں نے خِلوت میں
۲۰ یسوع پاس آکے کہا که هم اُسے کیوں دور نکرسکے ؟ یسوع نے
اُنھیں کہا که اپني بے ایماني کے سبب سے اِسلئے که میں
تُم سے سچ کہتا هوں که اگر تُمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان
هووے تو اگر تُم اِس [3] پہاڑ کو کہو که یہاں سے وهاں چلا جا
تو وُه چلا جایگا اور تُمھارے نزدیك کُوئي کام مُحال نهوگا *
۲۱ لیکن اِس قِسمکا دیو بغیر دُعا اور روزے کے دور نہیں هوتے *
۲۲ جب وے [4] جلیل میں پھرتے تھے یسوع نے اُنھیں کہا یقین هی
۲۳ که اِبن آدم لوگونکے هاتھونسے پکڑوایا جاوے * اور وے اُسے قتل کرینگے
اور وُه تیسرے دِن جي اُٹھیگا : تب وے بُہت غمگیں هوئے *
۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے تو باج داروں نے پاس آکے پطرس سے کہا

[1] مار ۹ * ۱۴ ، لو ۹ * ۳۸
[2] مار ۹ * ۲۸
[3] ب ۲۱ * ۲۱ ، مار ۱۱ * ۲۳
[4] ب ۱۶ * ۲۱ ، و ۲۰ * ۱۸ ، مار ۸ * ۳۱ ، لو ۹ * ۲۲ ، و ۱۸ * ۳۲

سنه يسوعي ۲۸

کيا تُمهارا اُستاد باج نهيں ديْتا ؟ اُسنے کها هاں : اور جب وُه گهر ۲۵
ميں آيا يسوع نے آگے سے اُسنے کها که اى شمعون تجهے کيا معلوم
هوْتا هى زمين کے بادشاه کِنسے باج يا جزيه ليْتے هيْں اپنے
بيٹوں سے يا دوسروں سے ؟ پطرس نے اُسے کها دوسروں سے * يسوع نے ۲۶
اُسے کها تو البته بيٹے آزاد هيْں * ليکن تاکه وے هم سے بيزار ۲۷
نهوں تو دريا پر جاکر بنسي ڈال اور جو مچهلي که پهلے نکلے
اُسے لے اور اُسکا مُنهه کهولے تو ايْك روپيه پاويگا اُسے ليکر
ميْرے اور اپنے لئے اُنهيں دے *

اٹهارواں باب

۱ فروتني اور بيزار نکرنے کي نصيحت * ۱۵ تقصيروار بهائي سے کيسا سلوك کيا چاهئے اُسکا بيان * ۲۱ بهائي کي تقصير کئي مرتبه مُعاف کيا چاهئے اُسکا بيان * ۲۳ مُعاف کرنے کي تمثيل *

اُسوقت شاگردوں نے آ کے[1] يسوع سے کها آسمان کي بادشاهت ۱
ميں سب سے بڑا کوْن هى ؟ يسوع نے ايْك چهوٹے لڑکے کو ۲
بُلاکر اُنکے بيچ ميں بيٹهاکے کها : که ميْں تُم سے سچ کهتاهوں ۳
که اگر تُم دِل نه پهيرو[2] اور چهوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو تو تُم
آسمان کي بادشاهت ميں هرگز داخل نهوگے * پس جو کوئي ۴
اپنے تئيں اُس لڑکے کي طرح فروتني[3] کرے وهي آسمان کي
بادشاهت ميں سب سے بڑا هى * اور جو کوئي ميْرے ۵
نام کے لئے ايسے لڑکے کي[4] خاطرداري کرے ميْري خاطرداري
کرتا هى * پرجو کوئي که ايْك کو اُن لڑکوں ميں سے جو مُجهه پر ۶

[1] مار ۹ * ۳۳ لو ۹ * ۴۶ و ۲۲ * ۲۴
[2] مار ۱۰ * ۱۵ لو ۱۸ * ۱۷ يو ۳ * ۳
[3] ب ۲۰ * ۲۷ و ۲۳ * ۱۱
[4] ب ۱۰ * ۴۲ لو ۹ * ۴۸

سنه یسوعي ۲۸

ایمان لاتے هیں تهوکر کهلاوے [1] اُسکے لئے بهتر تها که ایک چکّي کا پات
اُسکي گردن میں باندها جاوے اور وه دریا میں ڈبایا جاوے *
۷ تهوکر کهلانیوالي [2] چیزوں کے سبب دُنیا پر افسوس هي کیونکه
تهوکروں کا آنا تو ضرور هي لیکن اُس شخص پر جسکے سبب سے
۸ تهوکر لگے افسوس هي * پس اگر تیرا [3] هاتهه یا تیرا پانو تجهے
تهوکر کهلاوے اُنهیں کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پهینک دے
اِسواسطے که لنگڑا یا ٹُنڈا زندگي میں داخل هونا تیرے لئے اُسّے
بهتر هي که تیرے دو هاتهه یا دو پانوں هوویں اور تو همیشه کي
۹ آگ میں ڈالا جاوے * اور اگر تیري آنکهه تجهے تهوکر کهلاوے
تو نکال ڈال اور اُسے اپنے پاس سے پهینک دے که کانا زندگي
میں داخل هونا تیرے لئے اُسّے بهتر هي که تیري دو آنکهه هوں
۱۰ اور تو جهنّم کي آگ میں ڈالا جاوے * خبردار هو که تم اُن
چهوٹوں میں سے کسیکو حقیر نجانو که میں تم سے کهتا هوں که
آسمان پر [4] اُنکے فرشتے میرے باپ کا مُنهه جو آسمان پر هي
۱۱ همیشه دیکهتے هیں * اور ابن آدم [5] اِسي لئے آیا هي که گُمراه کو
۱۲ بچاوے * تم کیا سمجهتے هو اگر [6] کسي آدمي کي سَو بهیڑ هوں
اور اُنمیں سے ایک گُم هو جاوے تو کیا وه اُن ننانوے کو چهوڑ کر
پهاڑوں پر نهیں چڑهتا اور اُس گم شُدے کو نهیں ڈهونڈهتا ؟
۱۳ اور اگر اِتّفاق سے وه اُسے پاوے تو میں تمسے سچ کهتا هوں که وه
اُن ننانوّے سے جو گُم نهوئي تهیں اُس ایک کے سبب زیاده خوش

[1] مار ۹ * ۴۲
[2] لو ۱۷ * ۱ و ۲
[3] ب ۵ * ۲۹ و ۳۰ مار ۹ * ۴۳ وغ
[4] عبر ۱ * ۱۴
[5] لو ۹ * ۵۶ و ۱۹ * ۱۰
[6] لو ۱۵ * ۴

سنه يسوعي ۲۸

۱۴ هوگا * اسيطرح سے تُمهارے باپ کي جو آسمان پر هي يِهه
مرضي نهيں که کوئي اُن چهوٹوں ميں سے گُم هووے *
۱۵ اگر تيرا [1] بهائي تيري بُرائي کرے جا اور فقط اپنے اور
۱۶ اُسکے درميان اُسے جتا دے * اگر وُه تيري بات سُنے تو تو اپنے
بهائي کو [2] حاصِل کيا : پر اگر وُه نه سُنے تو ايک يا دو شخص
اپنے ساتهه لے تاکه هرايک [3] بات دو تين گواهوں کے مُنهه سے
۱۷ ثابِت هووے * اور اگر وُه اُنکي بات سے مُنهه پهيرے تو
کليسيا سے کهه : پهر اگر وُه کليسيا کي بات نمانے تو جانے دے که
۱۸ وُه تيرے آگے [4] جيسے بُت پرست اور باجدار هوا * ميں تُمسے
سچ کهتا هوں جو کُچهه تُم زمين پر باندهوگے آسمان پر باندها
جايگا اور جو کُچهه تُم زمين پر [5] کهولوگے آسمان پر کهولا جايگا *
۱۹ پر ميں تُمسے کهتا هوں که اگر تُم ميں سے دو آدمي اِس دُنيا ميں
کِسي [6] مطلب پر اِتّفاق کرکے دُعا مانگے تو ميرا باپ جو آسمان
۲۰ پر هي اُس مطلب کو [7] پُورا کريگا * اِسلئے که جِس جگهه دو يا
تين ميرے نام پر ايکٹهے هيں وهاں ميں اُنکے بيچ ميں هوں *
۲۱ تب پطرس پاس آکر کها که اي خُداوند کِتنے مرتبے ميرے
بهائي گُناه کرے اور ميں اُسے مُعاف کروں کيا سات [8] مرتبے تک ؟
۲۲ يسوع نے اُسّے کها که ميں تجهسے سات مرتبے تک نهيں کهتا
بلکه [9] سترّ سات مرتبے تک *
۲۳ آسمان کي بادشاهت اُس بادشاه کي مانند هي جِسنے

[1] احبـ ۱۹ * ۱۷ لو ۱۷ * ۳
[2] يعقُ ۵ * ۲۰
[3] اسـ ۱۹ * ۱۵ يو ۸ * ۱۷ ۲ کر ۱۳ * ۱ عبر ۱۰ * ۲۸
[4] رو ۱۶ * ۱۷ ۲ تسـ ۳ * ۶ و ۱۴
[5] ب ۱۶ * ۱۹ يو ۲۰ * ۲۳
[6] ۱ يو ۳ * ۲۲ و ۵ * ۱۴ و ۱۵
[7] يو ۱۶ * ۳۲
[8] لو ۱۷ * ۴
[9] رو ۱۲ * ۲۱ افسـ ۴ * ۳۶

سنه یسوعي ۲۸

۲۴ اپنے نوکروں سے حساب لیا چاہا تھا * اور جب وہ حساب
لینے لگا وے ایک کو جسپر اُسکے دس ہزار توڑے (یعنے
۲۵ قریب ۳۶۲ لک روپیے کے) قرض تھے اُسکے سامھنے لائے * پر اُسکو
ادا کرنیکا مقدور نتھا اِس لئے اُسکے صاحب نے حُکم کیا کہ وہ
اور اُسکي جورو اور بال بچے اور جو کچھ کہ اُسکا ہو بیچا جاوے[1]
۲۶ اور قرض ادا کیا جاوے * تب اُس نوکرنے گرکے اُسے سجدہ
کرکے کہا ای خُداوند صبر کر میں تیرا سب ادا کرونگا *
۲۷ اُس نوکرکے صاحب کو رحم آیا اور اُسنے اُسے[2] چھوڑ دیا اور قرض
۲۸ سے اُسے مُعاف کیا * اُس نوکرنے نِکلکر اپنے ہم خِدمتوں میں سے
ایک کو جسپر اُسکے سو دینار آتے تھے پایا اور پکڑ کر اُسکا
۲۹ گلا گھونٹکے کہا جو میرا نِکلتا ھی مُجھے دے * اور اُسکا ہم خِدمت
اُسکے پانوں پر گِرا اور مِنّت کرکے بولا کہ صبر کر میں تیرا سب ادا
۳۰ کرونگا * پر اُسنے نمانا بلکہ جاکے جب تلک قرض ادا نکرے اُسے
۳۱ قیدخانے میں ڈال دیا * تب اُسکے ہمخِدمت یہہ ماجرا دیکھکر
بُہت غمگیں ہوئے اور آکر اپنے صاحب کو سب احوال کہہ
۳۲ دیا * تب اُسکے صاحب نے اُسے بُلاکر کہا ای برے چاکر میں نے
جو نہیں تونے میري مِنّت کي وہ سب قرض مُعاف کیا *
۳۳ آیا لازم نتھا کہ جب میں نے تُجھپر رحم کیا تو بھي[3] اپنے
۳۴ ہم خِدمت پر رحم کرتا ؟ اور اُسکے صاحب نے غُصّے ہوکر
جب تلک اُسکا سب قرض ادا نکرے اُسے جلّادونکے ہاتھہ میں

[1] احبد ۲۵ * ۳۹ ۲ سل ۴ * ۱

[2] لو ۷ * ۴۲

[3] افس ۴ * ۳۲

سنه يسوعي ۲۸

سونپا * پس اگر هر ايك تُم ميں سے اپنے بهائيوں كے گُناهونكو ۳۵
اپنے دِل سے مُعاف[1] نكريگا تو ميرا باپ جو آسمان پرهي تُم سے
بهي يِهي كريگا *

اُنيسواں باب

۱ مسيح كا بيماروں كو چنگا كرنا * ۳ بياه اور طلاق كا ذكر كرنا * ۱۳
لڑكونكي خاطرداري كرني * ۱۶ ايك جوان كو نصيحت كرني * ۲۳
دولتمند آدمي كا آسمان كي بادشاهت ميں داخل هونا سخت مُشكل
هي اُسكا بيان * ۲۷ شاگردونكے ساتهه نيك پهل كا وعده كرنا *

يسوع اِس كلام كو تمام كركے جليل سے جاكے يردن كے ۱
پار يهوديه كي[2] سرحد ميں آيا * اور بهت سي جماعتيں اُسكے ۲
پيچهے[3] هوليان اور اُسنے اُنهيں وهاں چنگا كيا *
فروسيوں[4] نے اُسكے اِمتحان كے لئے اُس پاس آكے كها كه هرايك ۳
سبب سے اپني جورو كو طلاق دينا آدمي كو روا هي ؟ اُسنے ۴
جواب ديا كها تُم نے نهيں پڑها[5] كه جسنے اِبتدا ميں اُنهيں پيدا كيا
اُسنے اُنهيں ايك نر و ايك ماده بنايا : اور بولا كه اِسلئے[6] مرد ۵
اپنے ماباپ كو چهوڑيگا اور اپني جورو سے مِلا رهيگا اور وے دونو
ايك تن هونگے ؟ اِسلئے اب وے دو نهيں بلكه ايك تن هيں : ۶
پس جو كچهه خُدا نے[7] جوڑا هي آدمي اُسے جُدا نكرے *
اُنهوں نے اُسكو كها كه پهر موسيٰ نے كيوں[8] طلاق نامه دينے اور ۷
اُسے چهوڑنے كي اِجازت دي * اُسنے اُنكو كها كه موسيٰ نے ۸
تُمهاري[9] سخت دِلي كے سبب سے تُمكو اِجازت دي كه اپني

1 ب ۶ * ۱۵ مار ۱۱ * ۲۶ يعق ۲ * ۱۳
2 مار ۱۰ * ۱
3 ب ۱۲ * ۱۵
4 مار ۱۰ * ۲
5 پيد ۱ * ۲۷ و ۵ * ۲
6 پيد ۲ * ۲۴ مار ۱۰ * ۷ و ۹ افس ۵ * ۳۱
7 مار ۱۰ * ۹
8 ب ۵ * ۳۱ اسـ ۲۴ * ۱ مار ۱۰ * ۴
9 مار ۱۰ * ۵

سنہ یسوعي ۲۹

۹ جورووں کو چھوڑ دو پر ابتدا میں ایسا نہ تھا * اور میں تمھیں
کہتا هوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سواے[1] حرام کاري کے
کسو سبب سے طلاق دے اور دوسري سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا
هی اور جو کوئي اس چھوڑي گئي عورت سے بیاہ کرے وہ
۱۰ بھي زنا کرتا هی * اسکے شاگردوں نے اسے کہا کہ اگر جورو سے
۱۱ مرد کا یہہ طور هی تو جورو کرنا خوب نہیں * اسنے انھیں کہا کہ
اس بات کو سوا ان کے جنھیں بخشي گئي هی کوئي قبول کر
۱۲ نہیں سکتا * بعضے خوجے هیں جو اپني ماکے شکم سے ایسے هي
پیدا هوئے اور بعضے خوجے هیں جنھیں آدمیوں نے خوجے کیا
هی اور بعضے خوجے هیں جنھوں نے آپ اپنے تئیں آسمان کي
بادشاهت کے لئے خوجے بنایا : جو قبول کرسکتا قبول کرے *
۱۳ اسوقت کئي ایک لڑکوں[2] کو اس پاس لائے تاکہ وہ انپر هاتھہ
۱۴ رکھے اور دعا کرے تب شاگرد انپر جھنجھلائے * پر یسوع نے
کہا کہ لڑکونکو چھوڑ دو اور انھیں میرے پاس آنے سے منع
۱۵ نکرو اسلئے کہ آسمان کي بادشاهت ایسونکي[3] هی * اور اسنے
اپنا هاتھہ انپر رکھا اور وهاں سے چلا گیا *
۱۶ بعد اسکے ایک شخص نے آکر اسے پوچھا کہ ای[4] نیک
استاد میں کون سي نیکي کروں تاکہ همیشہ کي زندگي
۱۷ پاوں ؟ اسنے اسے کہا کہ تو مجھسے کیوں نیکي کا سوال کرتا ؟
نیکي یہي هی کہ اگر تو اس زندگي میں داخل هوا چاهے

[1] ب ۵ * ۳۲ — مار ۱۰ * ۱۱ — لو ۱۶ * ۱۸ — ۱ کر ۷ * ۱۰ و ۱۱

[2] مار ۱۰ * ۱۳ — لو ۱۸ * ۱۵

[3] ب ۱۸ * ۳

[4] مار ۱۰ * ۷ — لو ۱۰ * ۲۵ — و ۱۸ * ۱۸

سنه يسوعي ۲۹

تو حکموں پر عمل کر * وہ بولا کون سے حکم ؟ يسوع نے ۱۸
کہا کہ يے تو خون[1] نکر چوري نکر زنا نکر جهوٹهه گواهي
ندے * اپنے[2] ما باپ کي تعظيم کر اور اپنے[3] پڑوسي کو ايسا ۱۹
جيسا آپ کو پيار کر * اُس جوان نے اُسے کہا کہ ميں نے ۲۰
اُن سب حکموں پر اپني لڑکائي سے عمل کيا کرتا هوں اب
مجهے کيا باقي هي ؟ يسوع نے اُسے کہا کہ اگر تو کامل هوا ۲۱
چاهے تو جاکے جو[4] کچهه کہ تيرا هي بيچ ڈال اور غريبونکو دے
تو تجهے آسمان پر دولت مليگي اور اِدهر آکے ميرے پيچهے
هولے * پر جوان يهه بات سنکر غمگين چلا گيا اِسلئے کہ وہ ۲۲
بڑا مالدار تها *

تب يسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا ميں تم سے سچ ۲۳
کہتا هوں کہ[5] دولتمند آدمي آسمان کي بادشاهت ميں مشکل
سے داخل هوگا * پهر ميں تم سے کہتا هوں کہ سوئي کے ناکے سے ۲۴
اونٹ کا گذرنا اُسّے آسان هي کہ ايک دولتمند آسمان کي
بادشاهت ميں داخل هووے * يهه سنکر اُسکے شاگردوں نے ۲۵
بهت حيران هوکے کہا تو کون نجات پا سکتا هي ؟ يسوع نے ۲۶
اُن پر نظر کرکے کہا يهه آدميونکے پاس نامُمکن هي ليکن
خدا کے پاس سب ممکن هيں *

تب پطرس نے[6] جواب ميں کہا ديکهه کہ همنے[7] سب کچهه ۲۷
چهوڑا اور تيرے پيچهے هوليا پس همکو کيا مليگا ؟ يسوع نے ۲۸

[1] خر ۲۰ * ۱۳ — اسـ ۵ * ۱۷
[2] ب ۱۵ * ۴
[3] ب ۲۲ * ۳۹ — احبـ ۱۹ * ۱۸ — رو ۱۳ * ۹
[4] لو ۱۲ * ۳۳ — اعـ ۲ * ۴۵ — و ۴ * ۳۴
[5] ب ۱۳ * ۲۲ — مار ۱۰ * ۲۳ — ا تم ۶ * ۹
[6] مار ۱۰ * ۲۸ — لو ۱۸ * ۲۸
[7] ب ۴ * ۲۰ — لو ۵ * ۱۱

سنه یسوعي ۲۹

اُنهیں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا هوں که تُم جو میرے پیچهے هو لئے
نئي پیدایش میں جب اِبن آدم اپني[1] حشمت کے تخت پر
بیٹهیگا تُم بهي[2] باره تختوں پر بیٹهوگے اور اِسرائیل کے باره
۲۹ فِرقوں کي عدالت کروگے * اور جِس[3] کِسینے گهروں یا بهائیوں
یا بهنوں یا باپ یا ما یا جورو یا بال بچّوں یا زمین کو
میرے نام کے لئے چهوڑا هی وه سَو گُنا پایگا اور همیشه کي
زِندگي کے بهي وارِث هوگا *

[1] ب ۱۶ * ۲۷ و ۲۵ * ۳۱ ۲ تس ۱ * ۷-۱۰
[2] لو ۲۲ * ۲۹ و ۳۰ ۱ کر ۶ * ۳
[3] مار ۱۰ * ۲۹ و ۳۰ لو ۱۸ * ۲۹ و ۳۰

بیسواں باب

۱ مالیونکي تمثیل * ۱۷ یسوع کا اپنے دُکهه اور جي اُٹهنے کي خبردینا * ۲۰ شاگردونکو نصیحت کرني * ۲۹ دو اندهونکو بینا کرنا *

۱ بُهتیرے[4] جو آگے هیں پیچهے هونگے اور جو پیچهے هیں آگے
هونگے کیونکه آسمان کي بادشاهت ایك گهروالا آدمي کي
مانند جو تڑکے صُبح کو گهر سے نِکلا که اپنے انگور کے باغ میں
۲ مزدور لگاوے * اور جب اُسنے هر ایك مزدور کا ایك سوکا روز چُکایا
۳ تو اُنهیں اپنے انگور باغ میں بهیج دیا * اور ایك پهر میں
پِهر گیا اور اَورونکو بازار میں بیکار کهڑے دیکهکے اُنسے کها:
۴ که تُم بهي انگور باغ میں جاؤ اور جو حق هی میں تُمهیں دونگا
۵ اور وے گئے * اِسیطرح دوسرے اور تیسرے پهر میں باهر
۶ جا کے وهي کیا * اور ایك گهڑي دِن باقي رهتے پِهر باهر گیا
اور اَورونکو بیکار کهڑے دیکهکے اُنسے کها که تُم یِهاں سارے دن

[4] ب ۲۱ * ۳۱ مار ۱۰ * ۳۱ لو ۱۳ * ۳۰

سنه یسوعي
۲۹

۷ کیوں بیکار کھڑے رہتے ھو ؟ اُنھوں نے اُسسے کہا اِسلئے کہ ھمکو
کسي نے مزوري پر نہیں لگایا : اُسنے کہا کہ تُم بھي انگورباغ
۸ میں جاؤ اور جو کُچھہ کہ حق ھی تُم پاؤگے * جب شام
ھوئي تو باغ کے مالک نے اپنے پیشکار سے کہا کہ مزوروںکو بُلا
اور پِچھلوں سے شُروع کرکے پہلوں تلک اُنکي مزوري دے *
۹ جب وے جو ایک گھڑي دِن رہتے لگائے گئے تھے آئے ھرایک نے
۱۰ اُن میں سے ایک سوکا پایا * اور جب اگلے آئے اُنھیں یِہہ
گُمان تھا کہ وے زیادہ پاوینگے پر ھرایک اُنمیں سے بھي ایک
۱۱ سوکا پایا * جب اُنھوں نے یِہہ پایا تو گھروالے کے آگے گِڑگِڑا کے
۱۲ یِہہ کہنے لگا * کہ پِچھلوں نے فقط ایک ھي گھڑي کام کیا اور
تو نے اُنھیں ھم سے جو تمام دِن دھوپ میں بھاري کام کیا کئے
۱۳ برابر کیا ھی * تب اُسنے اُنمیں سے ایک کو جواب میں کہا
اي میاں میں تُجھہ پر کُچھہ ظُلم نہیں کرتا کیا تو مُجھسے
۱۴ ایک سوکا لینے پر راضي نہوا تھا ؟ اپنا حق لے اور چلا جا میں
۱۵ جِتنا تُجھے دیتاھوں اُس پِچھلے کو اُتناھي دونگا * کیا روا نہیں
کہ میں اپنے مال سے جو چاھوں سو کروں ؟ میں سخي ھوں
۱۶ کیا تو اِسلئے[1] بدنظر ھی ؟ اِسیطرح جو پیچھے ھیں آگے اورجو
آگے ھیں پیچھے ھونگے کیونکہ بہت[2] سے بُلائے گئے ھیں پر پسندیدہ
تھوڑے ھیں *
۱۷ یسوع[3] یروشالم کو جاتے ھوئے بارہ شاگِردوں کو راہ میں

[1] اسـ ۱۵ * ۹
[2] ب ۲۰ * ۱
[3] و ۲۲ * ۱۴
مار ۱۰ * ۳۱
مار ۱۰ * ۳۲
لو ۱۸ * ۳۱

۱۸ کنارے لیکے کہا * دیکھو ہم[1] یروشالم کو جاتے ہیں اور اِبن آدم
سردار اِماموں اور کاتبوں کے ہاتھہ سے[2] پکڑوایا جائیگا اور وے اُسکو
۱۹ قتل کرنے کا حُکم دینگے * اور اُسے ٹھٹھولی میں اُڑانے اور کوڑے
مارنے اور صلیب پر کھینچنے کے لئے غیر مُلکیوں[3] کے ہاتھہ میں
سونپ دینگے لیکن وُہ تیسرے[4] دن پھر جی اُٹھیگا *
۲۰ تب زبدی کے بیٹوں[5] کی ما اپنے بیٹونکو ساتھہ لیکر اُس پاس
۲۱ آئی اور اُسکو سِجدہ کرکے چاہا کہ اُسے کُچھہ عرض کرے * اُسنے اُسے
کہا تو کیا چاہتی ہی ؟ اُسنے کہا کہ تیری[6] بادشاہت میں میرے
یے دو بیٹے ایک کو تیری دہنی طرف اور دوسرے کو بائیں طرف
۲۲ بیٹھنے دے * تب یسوع نے جواب میں کہا تُم نہیں جانتے کہ
کیا مانگتے ہو وُہ پیالہ[7] جو میں پینے پر ہوں کیا تُم پی سکوگے ؟ اور
وُہ غوطہ[8] جو میں کھانے پر ہوں کیا تُم کھا سکوگے ؟ وے بولے ہاں
۲۳ ہم سکینگے * اُسنے اُنہیں کہا کہ سچ تُم میرا پیالہ پیوگے اور
وُہ غوطہ جو میں کھانے پر ہوں تُم کھاؤگے ؟ لیکن[9] میری
دہنی اور میری بائیں طرف بیٹھنے دینا سِواے اُنکے جِنکے لئے
میرے باپ نے اُسے تیّار کیا ہی میرا کام نہیں ہی *
۲۴ جب اُن دس[10] شاگِردوں نے یہہ سُنا وے اُن دونوں بھائیوں پر
۲۵ غُصّے ہوئے * پر یسوع نے اُنہیں بُلاکر کہا تُم جانتے ہو کہ غیر
مُلکیونکے بادشاہ[11] اُنپر بادشاہی کرتے ہیں اور وے جو بُزرگ
۲۶ ہیں اُنپر ظُلم کرتے ہیں * پر تُم میں ایسا نہوگا بلکہ تُم میں سے

سنه يسوعي ۲۹

[1] ب ۱۶ * ۲۱ — مار ۹ * ۳۱ — لو ۱۸ * ۳۱
[2] ب ۲۶ * ۱۵
[3] ب ۲۷ * ۲ — مار ۱۵ * ۱
[4] لو ۲۴ * ۴۶ — ۱ کر ۱۵ * ۴
[5] مار ۱۰ * ۳۵
[6] ب ۱۹ * ۲۸
[7] ب ۲۶ * ۳۹ — مار ۱۴ * ۳۶ — لو ۲۲ * ۴۲ — یو ۱۸ * ۱۱
[8] لو ۱۲ * ۵۰
[9] ب ۲۵ * ۳۴
[10] مار ۱۰ * ۴۱
[11] لو ۲۲ * ۲۵

سنه يسوعي ۲۹

جو كوئي سب سے [1] بڑا هونے چاهے وہ تمهارا نوكر هوگا *
اور تم ميں سے جو كوئي سردار بنا چاهے وہ تمهارا غلام هوگا * ۲۷
چنانچه ابن آدم [2] صاحبي كرنے نهيں بلكه نوكري كرنے اور ۲۸
بهتوں كے لئے اپني [3] جان كو صدقه دينے آيا *
جب وے [4] يريحو سے جانے لگے بهت سے لوگ اسكے پيچهے ۲۹
هولئے * اور دو اندهے جو راہ سے كنارے بيٹهے تهے يسوع كا ادهر سے ۳۰
گذرنا سنكر پكارے اى خداوند ابن داؤد هم پر رحم كر *
اور اس جماعت نے انهيں ملامت كي تاكه وے چپ رهيں پر وے ۳۱
زيادہ چلا كے بولے كه اى خداوند ابن داؤد هم پر رحم كر *
تب يسوع كهڑا رها اور انهيں بلاكے كها تم كيا چاهتے هو ميں ۳۲
تمهارے لئے كيا كرونگا ؟ انهوں نے كها كه اى خداوند هماري آنكهيں ۳۳
كهل جاويں * يسوع كو رحم آيا اور اسنے انكي آنكهونكو چهوا ۳۴
اور اسي دم انكي آنكهيں بينا هوئيں اور وے اسكے پيچهے هولئے *

اكيسواں باب

۱ مسيح كا گدهي پر سوار هوكے يروشالم ميں جانا * ۱۲ بڑي عبادتگاہ سے بيچنے اور مول لينے والونكو دور كرنا * ۱۸ انجير كے بے پهل درخت كو بد دعا دينا * ۲۳ كاتبوں اور بزرگونكو لاجواب كرنا * ۲۸ دو بيٹوں كي تمثيل * ۳۳ تاكستان كے مالك اور كسانونكي تمثيل *

جب وے [5] يروشالم كے نزديك پهنچے اور بيت فجي ميں ۱
كوہ زيتون كے نزديك آئے تب يسوع نے دو شاگرد كو يه كهكے
بهيجا * كه اس گانو ميں جو تمهارے سامهنے هي جاؤ اور ايك ۲

[1] ب ۲۳ * ۱۱ مار ۹ * ۳۵ و ۱۰ * ۴۳
[2] لو ۲۲ * ۲۷ يو ۱۳ * ۱۴ فل ۲ * ۷
[3] اشعـ ۵۳ * ۱۰ داذ ۹ * ۲۶
[4] مار ۱۰ * ۴۶ لو ۱۸ * ۳۵
[5] مار ۱۱ * ۱ لو ۱۹ * ۲۹

سنه يسوعي ۲۹

بندهي هوئي گدهي اور اُسكے ساتهه ايك بچّا وهيں پاؤ گے
۳ كهولكر ميرے پاس لاؤ * اور اگر كوئي تمكو كچهه كهے تو تم كهيو
كه خُداوند كو يے دركار هيں تو وه في الفور اُنهيں بهجوا ديگا *
۴ اِس ماجرا سے جو نبي كي[1] معرفت سے كها گيا تها پورا هوا *
۵ كه صِيون كي بيٹي سے كهه كه ديكهه تيرا بادشاه فروتني سے
گدهي پر بلكه گدهي كے بچّے پر سوار هوكے تيرے پاس آتا هي *
۶ تب[2] شاگرد گئے اور جيسا يسوع نے اُنهيں حُكم كيا تها بجالائے *
۷ اور اُس گدهي كو بچّه سميت لے آئے اور اُنهوں نے اپنے كپڑے
۸ اُنپر ڈال كے يسوع كو بِٹهلايا * اور بڑي جماعت نے اپنے كپڑونكو
رستے ميں بِچهايا اور كِتنوں نے درختوں كي ڈالياں كاٹيں اور
۹ راه ميں بِچهاديں * اور جماعتيں[3] جو اُسكے آگے پيچهے جاتيں تهيں
پُكار كے كهتي تهيں مرحبا[4] اي داؤد كے بيٹے مُبارك هي وه جو
خُداوند كے نام سے آتا هي اور سب سے بلند آسمان ميں مرحبا *
۱۰ اور جب وه يروشالم ميں آيا تو سارے شهر ميں غُل پڑا اور
۱۱ لوگوں نے كها كه يهه كون شخص هي * تب جماعتوں[5] نے كها كه
يِهه ناصرتِ جليل كا يسوع نبي هي *
۱۲ يسوع خُدا كي[6] بڑي عِبادتگاه ميں داخِل هوكے بيچنے اور
مول لينے والونكو نكال دِيا اور صرّافونكے تختے اور كبوتر بيچنے والونكي
۱۳ چوكياں اُلٹ ديكے كها: كه لِكها هي[7] ميرا گهر عِبادت كا گهر كهلاويگا
۱۴ پر تُمنے اُسے[8] چورونكا غار بنايا * اور اندهے اور لنگڑے بڑي عِباتگاه

[1] اشع ۶۲ * ۱۱ — زكر ۹ * ۹ — يو ۱۲ * ۱۵
[2] مار ۱۱ * ۴
[3] يو ۱۲ * ۱۳
[4] زبور ۱۱۸ * ۲۶
[5] ب ۲ * ۲۳ — لو ۷ * ۱۶ — يو ۶ * ۱۴
[6] مار ۱۱ * ۱۵ — لو ۱۹ * ۴۵ — يو ۲ * ۱۵
[7] اشع ۵۶ * ۷
[8] مار ۱۱ * ۱۷ — لو ۱۹ * ۴۶

سنه يسوعي ۲۹

میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا * اور جب سردار ۱۵
اِماموں اور کاتبوں نے اُن مُعجزوں کو جو اُسنے دِکھلائے اور لڑکوں کو
بڑي عِبادتگاه میں چِلّاتے اور داؤد کے بیٹے کو مرحبا کهتے هوئے
دیکھا تو بُهت ناخوش هوئے * اور اُس سے کها که تو سُنتا هی ۱٦
که یے کیا کهتے هیں؟ یسوع نے اُنهیں کها که هاں کیا تُمنے
نهیں پڑھا که لڑکوں [1] اور دودهه پینے والوں کے مُنهه سے تو نے
اپني تعریف کو ظاهر کیا؟ تب اُسنے اُنهیں چھوڑا اور شهر سے ۱۷
باهر نِکل کر بیت انیا میں آیا اور وهاں رات کو رها *
جب صُبح کو وُه شهر میں آنے لگا تو اُسے بھوکھ لگي * ۱۸
تب وُه انجیر [2] کا ایک درخت راه میں دیکھکر اُسکے نزدیک ۱۹
آیا لیکن پتّوں کے سِوا اُسپر کُچهه نپایا: تب بولا که آج سے تُجهه
میں کبھي پھل نه لگے اور انجیر کا درخت وونهیں سوکهه گیا *
شاگرد یهه دیکھکے [3] حیران هوئے اور بولے که یهه انجیر کا درخت ۲۰
کیاهي جلد سوکهه گیا! یسوع نے جواب میں کها میں تُمسے ۲۱
سچ کهتا هوں [4] که اگر تُم ایمان لاؤ اور شک نکرو تو تُم صِرف
یهي جو انجیر کے درخت سے کیا گیا نکرو گے بلکه اگر تُم
اِس پهاڑ کو کهوگے که اُٹهه چل اور دریا میں گر پڑ تو ویسا هي
هوگا * اور ایمان سے [5] جو کُچهه تُم دُعا مانگوگے سو تُمهیں ملیگا * ۲۲
جب وُه بڑي عِبادتگاه میں آیا تو سردار اِمام اور لوگونکے مشائخ ۲۳
جِسوقت وُه وعظ کهتا تها اُس پاس آئے اور کهنے لگے که تو کِس

[1] زبور ۸ * ۲
[2] مار ۱۱ * ۱۳
[3] مار ۱۱ * ۲۰
[4] ب ۱۷ * ۲۰ ، مار ۱۱ * ۲۳ ، لو ۱۷ * ٦
[5] ب ۷ * ۷ ، مار ۱۱ * ۲۴ ، یو ۱٦ * ۲۴ ، ۱یو ۳ * ۲۲ ، ۵ * ۱۴

سنه يسوعي ۲۹

حُکم سے یے[1] کام کرتاھی اور کِسنے تُجھے یہہ حُکم دیا ؟
۲۴ تب یسوع نے جواب میں کہا کہ میں بھي تُم سے ایک بات
پوچھتا ھوں اگرتُم بتلاؤگے تو میں بھي تُمہیں بتلاؤنگا کہ میں
۲۵ کِس حُکم سے یے کام کرتاھوں * یحیی[2] کا غوطہ کہاں سے تھا خُدا سے
یا آدمیوں سے ؟ تب اُنھوں نے اپنے دِل میں یہہ سوچا کہ اگر
ھم کہیں کہ خُدا سے تو وہ ھمسے کہیگا پھِر تُم کِسلئے اُسپر ایمان
۲۶ نہ لائے ؟ اور اگر ھم کہیں آدمیوں سے تو ھم جماعتوں سے ڈرتے
۲۷ ھیں کیونکہ سب یحیی کو نبي[3] جانتے ھیں * تب اُنھوں نے
یسوع کو جواب دِیا کہ ھم نہیں جانتے : اُسنے اُنھیں کہا کہ
میں بھي تُمھیں نہیں بتاتا کہ کِس حُکم سے یے کام کرتاھوں *
۲۸ ایک شخص کے دو بیٹے تھے وہ پہلے پاس آکے اُسے کہا بیٹے جا اور
۲۹ آج کے دِن میرے انگور کے باغ میں کام کر * اُسنے جواب دیا کہ میرا
۳۰ جي نہیں چاھتا پر آخر کو پشیمان ھوکر گیا * اور اُسنے دوسرے
پاس آکر وھي کہا : اُسنے جواب دیا کہ صاحب میں جاتاھوں
۳۱ پر نگیا * اُن دونو میں سے کِسنے باپ کي فرمان برداري کي تُم کیا
سمجھتے ھو؟ اُنھوں نے اُسے کہا کہ پہلے نے : یسوع نے اُنھیں کہا
میں تُمسے سچ کہتاھوں کہ کمینہ لوگ[4] اور کسبیاں تُمسے آگے خُدا کي
۳۲ بادشاھت میں جاتےھیں * کیونکہ یحیی[5] راستي کي راہ سے تُم
پاس آیا اور تُمنے اُسے یقین نہ لایا لیکِن کمینہ لوگوں اور کسبیوں نے
اُسپر یقین لایا اور تُم دیکھکے اُسپر یقین لانے کو پشیمان نہوئے *

[1] مار ۱۱ * ۲۸ لو ۲۰ * ۲
[2] ب ۳ * ۱ و غ یو ۱ * ۲۵
[3] ب ۱۴ * ۵ لو ۲۰ * ۶
[4] لو ۷ * ۲۹ و ۳۰
[5] ب ۳ * ۱ و غ

اور ایک تمثیل سنو ایک صاحب خانه تها : اسنے انگور کا ۳۳
باغ [1] لگایا اور اسکي چاروں طرف گهیرا اور اسکے بیچ کهود کے
کولهو گاڑا اور برج بنایا اور اسے مالیونکے سپرد کرکے آپ سفرکو
گیا * اور جب میوے کا موسم نزدیک هوا اسنے اپنے نوکروں کو ۳۴
مالیوں پاس بهیجا تاکه وے اسکا میوه لیں * ان مالیوں نے ۳۵
اسکے نوکروں کو [2] پکڑکے ایک کو مارا اور ایک کو سنگسار کیا اور
ایک کو قتل کیا * اسنے پهر اور نوکروں کو جو اگلونسے زیاده تهے ۳۶
بهیجا اور انهوں نے انسے وهي سلوک کیا * آخر کو اسنے یهه ۳۷
سمجهکے که وے میرے بیٹے کي تعظیم کرینگے اپنے بیٹے کو انکے
پاس بهیجا * پر مالیوں نے جب [3] بیٹے کو دیکها تو آپس میں ۳۸
کها که وارث یهي هی آؤ اسے مارڈالیں اور اسکي میراث پر
قبضه کریں * اور انهوں نے اسے پکڑا اور انگورکے باغ سے باهر نکال کے ۳۹
مارڈالا ؟ جب انگورکے باغ کا صاحب آوے تو ان مالیونکو ۴۰
کیا کریگا ؟ وے بولے که ان برونکو بري طرح سے [4] هلاک کریگا ۴۱
اور انگورکے باغ کو اور باغبانوں کو جو میوونکو موسم میں اسے
پهنچاویں سپرد کریگا * یسوع نے انهیں کها کیا تمنے کتابوں ۴۲
میں نهیں پڑها که جس [5] پتهر کو راجوں نے ناپسند کیا
وهي پتهر کونونکا سرا هوگیا یهه خداوند کا کام هی اور
هماري نظروں میں عجیب هي ؟ اسلئے میں تم سے کهتا هوں ۴۳
که خدا کي بادشاهت تم سے چهن جایگي اور ایک قوم کو جو

سنه یسوعي ۲۹

[1] زبور ۸۰ * ۹ اشعه ۵ * ۱ وغ ار ۲ * ۲۱ وغ مار ۱۲ * ۱ لو ۲۰ * ۹

[2] ۲ اخ ۲۴ * ۲۱ و ۳۶ * ۱۶ اعم ۷ * ۵۲ ۱ تس ۲ * ۱۵ عبر ۱۱ * ۳۶ و ۳۷

[3] ب ۲۶ * ۳ و ۴ و ۲۷ * ۱ یو ۱۱ * ۵۳

[4] لو ۲۰ * ۱۶ و ۲۱ * ۲۴

[5] زبور ۱۱۸ * ۲۲ مار ۱۲ * ۱۰ لو ۲۰ * ۱۷ اعم ۴ * ۱۱

سنه يسوعي ۲۹

۴۴ اُسکے ميوُوں کو لاوے دي جايگي * اور جوکوئي اِس پتّھرپر
۴۵ گِريگا کُچل[1] جايگا اور جِسپر يِهه گِريگا اُسے پيس ڈاليگا * جب
سردار اِماموں اور فروسيوں نے اُسکي تمثيليں سُنيں اُنهوں نے
۴۶ معلوم کيا که وُه اُنهي کے حق ميں کهتا هي * تب اُنهوں نے
چاها که اُسے پکڑليں پروے لوگوں سے ڈرے کيونکه وے[2] اُسے
نبي جانتے تهے *

بائيسواں باب

۱ بادشاه کے بيٹے کے بياه کي تمثيل * ۱۵ قيصر کو خراج دينے کا
سوال * ۲۳ قيامت کي بابت نصيحت * ۳۴ شريعت کے بڑے
حُکمونکا بيان * ۴۱ اُسکا فروسيوں سے مُشکل مسله پوچهنا *

۱ ۲ يسوع پهر اُنهيں تمثيلوں ميں کهنے لگا * که آسمان کي
بادشاهت اُس بادشاه کي مانند هي جسنے اپنے بيٹے[3] کا بياه کيا *
۳ اور اپنے چاکرونکو بهيجا که مهمانونکو بياه ميں بُلاويں پروے
۴ آنے پر راضي نهوئے * پهر اُسنے اپنے نوکرونکو يِهه کهکے بهيجا
که اُن لوگونکو جو بُلائے گئے هيں کهو که ديکهو ميں نے اپنا کهانا
تيّار کيا هي اور ميرے بيل اور موٹے جانور ذبح هوئے هيں
۵ اور سب چيزيں تيّار هيں بياه ميں آؤ * ليکن وے غفلت کرکے
ايك اپني کهيت کو اور دوسرا اپني سوداگري کو چلاگيا *
۶ اور باقيوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے بد سلوکي کرکے مارڈالا *
۷ تب بادشاه سُنکر غُصّے هوا اور اپنے لشکروں[4] کو بهيجکر اُن

[1] اشع ۸ * ۱۴ و ۱۵ لو ۲۰ * ۱۸ رو ۹ * ۳۳
[2] لو ۷ * ۱۶
[3] لو ۱۴ * ۱۶ مکا ۱۹ * ۷-۹
[4] داني ۹ * ۲۶

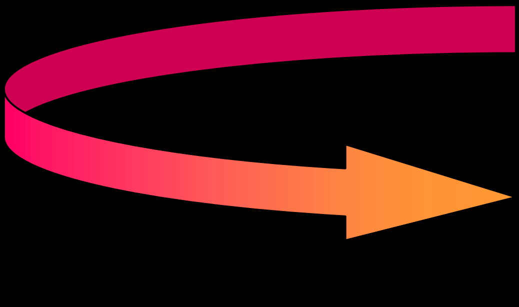

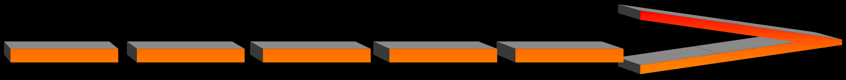

HELP US BY PRAYING FOR US

Dear Lord,

Thank you that this New Testament
has been released so that we are able
to learn more about you.

Please help the people responsible for
making this Ebook available.

Please help them to be able to work fast,
and make *more* Ebooks available
Please help them to have all the resources,
the funds, the strength and the time that they
need in order to be able to keep working
for You.

I pray that you would encourage them,
and that you protect them, and the work
& ministry that they are engaged in.
I pray that you would protect them and the
work they do from the Spiritual Forces
that could harm them or slow them down.

I pray that you would give them your wisdom
and direct guidance. Please give them and me,
continued and increased spiritual
DISCERNMENT
and I ask you to do these things
in the name of Jesus,
Amen,

GREEK
NEW TESTAMENT

Translated from the ANCIENT KOINE GREEK

AVAILABLE ONLINE

FREE AND WITHOUT COST

AS MANY COPIES AS YOU WANT

FOR YOU &

YOUR CONGREGATION or STUDY

GO ONLINE & TYPE TEXTUS RECEPTUS FREE EBOOK PDF

T.R. PDF

- HINDUSTANI N.T. -

We Need Your Input !

There are many reasons and motives for why someone would want to read this Ebook. Some People are interested in the Spiritual Information.

Others are interested because of Linguistic Theory, or the Analysis of the Grammar. Others are interested in learning Hindustani and other languages, and Already understand that the New Testament provides a book which is useful, because it has been translated into so many languages.

Others are concerned about ancient languages, or dying languages and cultures. Whatever your own reason or motive is, if you have around 30 seconds, we would like to hear from you. We are **not** looking for your name, or all the statistics others might be interested in.

We are simply interested to hear that you are finding this Ebook useful or helpful. As you know, this is only a **PARTIAL** version of the entire Ebook.

There is only so much time in a day, and we can only do so much. We have MANY Ebooks that we want to release, but we have limited time and resources, and so we Must prioritize.

When we hear that a particular edition or version of an Ebook is useful, this provides a great encouragement to us to keep working on releasing the full version.

Some Ebooks take longer than others.

The Fact remains: **YOUR INPUT** is what makes the difference.

Just drop us a little note and say: I have found the Hindustani N.T. useful or helpful, and I hope you will release the entire Ebook.

(You are welcome to give us more information, but we are not requiring it). Some people want to know how they can help and how they can make a difference.
Your INPUT makes a difference with us.

Our Email address can be found on the same page where this Ebook copy was originally downloaded from. Thank you.